

# تَعْلِیْمٌ وَتَرْبِیَّةٌ

چالیس روزہ دینی و اخلاقی تربیتی کورس

40 Days Religious & Character  
Guidance Course

**Beginner**

چالیس منتخب احادیث	قواعد تجوید، سورتیں منتخب آیات
عربی - انگلش	معرفت اسلام بنیادی عقائد، احکام و آداب

مجلس دعوت و تحقیق اسلامی

جامعہ علوم اسلامیہ

علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن کراچی

# تَعْلِيمٌ وَتَرْبِيَةٌ

چالیس روزہ دینی و اخلاقی تربیتی کورس

40 Days Religious & Character  
Guidance Course

**Beginner**

چالیس منتخب احادیث	قواعد تجوید، سورتیں منتخب آیات
عربی - انگلش	معرفت اسلام بنیادی عقائد، احکام و آداب

مَجْلِسُ دَعْوَتِ وَ تَحْقِيقِ اِسْلَامِ

جامعہ علوم اسلامیہ

علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن کراچی

نام کتاب ..... تعلیم و تربیت (Beginner)  
مرتبین ..... اساتذہ و فضلاء جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی  
ناشر ..... مجلس دعوت و تحقیق اسلامی علامہ بنوری ٹاؤن کراچی  
گرافکس ڈیزائننگ ..... اقبال سنز اردو بازار کراچی - سید سجاد حیدر 2631914  
سن طباعت **اول** ..... ربیع الاول ۱۴۲۵ھ بمطابق مئی ۲۰۰۴ء  
سن طباعت **دوم** ..... ربیع الاول ۱۴۲۷ھ بمطابق اپریل ۲۰۰۶ء  
سن طباعت **سوم** ..... ربیع الاول ۱۴۲۸ھ بمطابق مئی ۲۰۰۷ء  
سن طباعت **چہارم** ..... ربیع الاول ۱۴۳۰ھ بمطابق مارچ ۲۰۰۹ء  
طباعت ..... القادر پرنٹنگ پریس کراچی 2723748

## کورس سے متعلق معلومات ورہنمائی کے لئے

جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی  
021-4913570 - 4123366 - 4121152

صالح مسجد صدر کراچی  
021-2237476

## بذریعہ وی پی رڈاک منگوانے کے لئے

مکتبہ بینات: جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی  
021-4927233

## فہرست مضامین

صفحہ نمبر

مضامین (کتاب کے مسلسل نمبر نیچے اور حصہ وار نمبر اوپر درج ہیں) مسلسل حصہ وار

- ۱ دعائیہ کلمات حضرت ڈاکٹر مفتی نظام الدین شامزئی شہید رحمہ اللہ .....
- ۲ دعائیہ کلمات حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر صاحب دامت برکاتہم العالیہ ...
- ۳ کلمات تشکر حضرت مولانا سید سلیمان یوسف بنوری دامت برکاتہم العالیہ .....
- ۴ چالیس روزہ دینی و اخلاقی تربیتی کورس کے اثرات و ثمرات .....
- ۸ کتاب کا تعارف .....

حصہ اول قواعد تجوید، سورتیں،

قرآنی آیات سے ماخوذ بنیادی عقائد و احکام

- ۱ ۱۳ قواعد تجوید .....
- ۹ ۲۱ سورہ فاتحہ .....
- ۱۰ ۲۲ سورہ ضحیٰ .....
- ۱۰ ۲۲ سورہ الم نشرح .....
- ۱۱ ۲۳ سورہ تین .....
- ۱۱ ۲۳ سورہ علق .....
- ۱۲ ۲۴ سورہ قدر .....
- ۱۲ ۲۴ سورہ بینہ .....
- ۱۳ ۲۵ سورہ زلزال .....
- ۱۴ ۲۶ سورہ عادیات .....
- ۱۵ ۲۷ سورہ قارعہ .....
- ۱۵ ۲۷ سورہ تکاثر .....
- ۱۶ ۲۸ سورہ عصر .....



# فہرست مضامین

صفحہ نمبر

حصہ وار

مسلسل

مضامین

۱۶	۲۸	سورۃ طہ
۱۶	۲۸	سورۃ فیل
۱۷	۲۹	سورۃ قریش
۱۷	۲۹	سورۃ ماعون
۱۸	۳۰	سورۃ کوثر
۱۸	۳۰	سورۃ کافرون
۱۸	۳۰	سورۃ نصر
۱۹	۳۱	سورۃ کہف
۱۹	۳۱	سورۃ اخلاص
۱۹	۳۱	سورۃ فلق
۲۰	۳۲	سورۃ ناس
۲۲	۳۲	توحید
۲۲	۳۲	رسالت
۲۳	۳۵	آخری پیغمبر
۲۳	۳۵	فرشتے
۲۴	۳۶	قرآن
۲۴	۳۶	عبادت
۲۵	۳۷	عمل
۲۵	۳۷	ایمانی رشتہ
۲۶	۳۸	اللہ کے دین کی نصرت
۲۶	۳۸	قیامت

حصہ دوم چالیس منتخب احادیث

۱	۴۱	ختم نبوت
۱	۴۱	قرآن
۲	۴۲	اذان
۲	۴۲	وضو
۲	۴۲	بہترین عمل
۲	۴۲	صفیں سیدھی رکھنا
۲	۴۲	صحیح رکوع وسجدہ
۲	۴۲	فجر کی نماز
۲	۴۲	جمعہ کی نماز
۲	۴۲	روزہ
۲	۴۲	کھانے کے تین اہم آداب
۵	۴۵	بانیں ہاتھ سے کھانا
۵	۴۵	ٹیک لگا کر کھانا
۵	۴۵	برتنوں کو ڈھانکنا
۶	۴۶	سچائی
۶	۴۶	جھوٹ
۶	۴۶	زبان کی حفاظت
۷	۴۷	دوسروں کیلئے اچھی پسند
۷	۴۷	مسلمان کی مدد
۷	۴۷	پردہ پوشی

# فہرست مضامین

صفحہ نمبر

مضامین

مسلسل حصہ وار

۸	۴۸	بھائی چارگی
۸	۴۸	سلام
۸	۴۸	بڑوں کو سلام کرنا
۹	۴۹	مال کے ذریعے آزمائش
۹	۴۹	کنجوسی
۹	۴۹	صلہ رحمی
۱۰	۵۰	رحم
۱۰	۵۰	ظلم
۱۰	۵۰	حسد اور کینہ
۱۱	۵۱	مجلس کا ایک ادب
۱۱	۵۱	غصہ کی ممانعت
۱۱	۵۱	زیادہ ہنسنا
۱۲	۵۲	ستر چھپانا
۱۲	۵۲	کھڑے ہو کر پیشاب کرنا
۱۲	۵۲	اچھا گمان رکھنا
۱۳	۵۳	اچھے اخلاق
۱۳	۵۳	لعن طعن کرنا
۱۳	۵۳	پڑوسی کو تکلیف دینا
۱۴	۵۴	اللہ کے پسندیدہ کلمات
۱۴	۵۴	جنت کا پروانہ

حصہ سوم معرفت اسلام (بنیادی احکام و آداب)

۱	۵۶	..... حمد باری تعالیٰ
۲	۵۷	..... نعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم
۳	۵۸	..... دعا
۴	۵۹	..... ہمارا رب
۵	۶۰	..... ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم
۶	۶۱	..... ہمارے رہبر
۷	۶۲	..... ہمارا دین
۸	۶۳	..... وضو
۱۲	۶۷	..... نماز
۲۸	۸۳	..... لباس کے آداب
۲۹	۸۴	..... مسجد کے آداب
۳۰	۸۵	..... گھر کے آداب
۳۱	۸۶	..... مدرسہ / اسکول کے آداب
۳۲	۸۷	..... کھانے کے آداب
۳۳	۸۸	..... پینے کے آداب
۳۴	۸۹	..... کھیل کے آداب
۳۵	۹۰	..... سونے کے آداب

حصہ چہارم عربی انگلش

۱	۹۳	اعداد .....
۲	۹۴	ایام .....
۲	۹۴	الشهور القمرية .....
۳	۹۵	اسرة .....
۳	۹۵	اعضاء الجسم .....
۴	۹۶	الوان .....
۶	۹۸	فصل .....
۸	۱۰۰	فواكه .....
۱۰	۱۰۲	خضروات .....
۱۲	۱۰۴	مواصلات .....
۱۴	۱۰۶	ارض وسماء .....
۱۶	۱۰۸	عكس الجامعة .....



## دعاۓ کلمات

حضرت ڈاکٹر مفتی نظام الدین شامزئی شہید نور اللہ مرقدہ

بچوں کی ایسی تعلیم و تربیت جس سے وہ باعمل مسلمان بن جائیں، والدین کے فرائض میں شامل ہے۔ قرآن کریم میں سورہ لقمان میں بیان کردہ ترتیب سے معلوم ہوتا ہے کہ بچوں کی تعلیم و تربیت کا منہج اس طور پر ہونا چاہئے: (۱) عقیدہ کی تربیت (۲) اعمال کی تربیت (۳) ادائیگی حقوق کی تربیت (۴) عام معاشرتی اور انسانی آداب کی تربیت۔ ان مراحل تربیت سے گزرنے کے بعد ایک مسلمان بچہ انشاء اللہ ایک باعمل مسلمان ثابت ہوگا۔

ہمارے تعلیمی اداروں میں آج کل بچوں کی تربیت اور ذہن سازی سے عموماً غفلت برتی جاتی ہے، اللہ تعالیٰ نے ہمارے چند رفقاء کے ذہن میں یہ خیال پیدا فرمایا کہ بچوں کی تعلیم و تربیت کیلئے کچھ مؤثر انتظام ہونا چاہئے اس سلسلہ میں ان حضرات کی کاوش سے اسکولز و کالجز کی سالانہ تعطیلات میں ان بچوں کیلئے **چالیس روزہ دینی و اخلاقی تربیتی کورس** کا سلسلہ شروع کیا گیا، چونکہ یہ کام اخلاص سے شروع ہوا تھا اس لئے اللہ تعالیٰ نے اس کو قبولیت اور برکت نصیب فرمائی اور **صالح مسجد صدر** سے شروع ہونے والا یہ سلسلہ کراچی بلکہ پورے ملک میں مقبول ہو گیا اور ضرورت یہ محسوس ہوئی کہ اس سلسلہ کو منظم اور مرتب کیا جائے اس سلسلہ میں ہمارے جامعہ کے اساتذہ اور فضلاء نے بے حد کوشش فرمائی، یہ حضرات وقتاً فوقتاً اس سلسلہ میں مجھ سے بھی مشورہ فرماتے رہے، ان حضرات کی کوشش رنگ لائی اور **تعلیم و تربیت** کے نام سے ایک مختصر اور جامع کتاب تیار کی گئی جو نہ صرف یہ کہ بچوں کی تربیت میں بنیادی کردار ادا کرے گی بلکہ تعلیم بالغان کیلئے بھی انتہائی مفید ثابت ہوگی کیونکہ دین کی ابتدائی معلومات جو ایک مسلمان کیلئے ضروری ہیں اس کتاب میں موجود ہیں۔

بندہ دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان حضرات کی اس خدمت کو اپنے دربار عالی میں قبول فرما کر ہدایت اور دنیا و آخرت کی کامیابیوں کا وسیلہ اور ذریعہ بنائے۔ آمین

نظام الدین شامزئی  
۲۱/۲/۲۰۲۵

## دعائیہ کلمات

حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر دامت برکاتہم العالیہ  
(مہتمم جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن)

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على سيد الانبياء والمرسلين وعلى اله  
وصحبه اجمعين ومن تبعهم باحسان الى يوم الدين اما بعد:

دین اسلام پوری انسانیت کیلئے رحمت بن کر آیا ہے، اس پر عمل کرنے میں دنیا و آخرت کی کامیابی ہے،  
اس کا علم اس قدر سیکھنا جس سے ایک مسلمان کا عقیدہ، اعمال اور اخلاق درست ہو جائیں ہر مسلمان مرد  
وعورت پر فرض ہے اور اسے تفصیل سے سیکھنا اور اس کا عالم بننا یہ فرض کفایہ ہے، اگر امت کی ایک جماعت  
اس کیلئے اپنے آپ کو فارغ کر لے تو باقی لوگ گناہ سے بچ جائیں گے۔

متحدہ ہندوستان پر مغربی استعمار کے غلبے کے بعد جب مسلمانوں کا نظام تعلیم درہم برہم ہو گیا تو علماء  
کرام نے اپنی ذمہ داری کو پورا کرتے ہوئے ایک طرف دینی مدارس اور جامعات قائم کیں تاکہ ان میں  
دین کے علماء پیدا ہو کر امت کی رہنمائی کر سکیں اور دوسری طرف جگہ جگہ مکتب قائم کئے تاکہ مسلمان بچوں  
اور بچیوں کو قرآن کریم اور دین کی بنیادی باتوں کی تعلیم دی جاسکے۔ نیز درس قرآن، جمعہ کا اصلاحی بیان،  
دینی مجالس اور مختلف دینی مناسبات سے تقریروں کے ذریعے بڑوں کی تعلیم و تربیت کا انتظام کیا گیا۔

چند سال پہلے ہماری جامعہ کے چند فضلاء نے سوچا کہ گرمی کی تعطیلات سے کیوں نہ فائدہ اٹھایا جائے اور  
اسکول و کالج میں پڑھنے والے مسلمان نوجوانوں کیلئے ایک مختصر کورس ترتیب دیا جائے، اس میں دین کی بنیادی  
اور ضروری باتیں آجائیں نیز یہ کورس مسجدوں میں رکھا گیا تاکہ ان نوجوانوں کو ایک اچھا ماحول بھی میسر ہو۔

یہ سلسلہ اتنا مقبول ہوا کہ نہ صرف کراچی بلکہ پاکستان کے دوسرے شہروں تک پھیل گیا۔ اب یہی فضلاء  
اس کورس کو کتابی شکل میں چھاپ رہے ہیں تاکہ زیادہ سے زیادہ اس سے فائدہ اٹھایا جاسکے۔ اللہ تعالیٰ ان  
حضرات کی سعی مشکور کو قبول فرمائے اور امت کی نئی نسل کیلئے رشد و ہدایت کا ذریعہ بنائے، آمین۔

عبدالرزاق اسکندر

## کلماتِ شکر

**حامدًا و مصلیًا و مسلّمًا و بعد :** اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اے ایمان والو! اپنے آپ اور اپنے اہل خانہ کو جہنم کی آگ سے بچاؤ، حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے منقول ہے کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ اپنے اہل خانہ (بیوی بچوں) کو علم دین اور اسلامی آداب سکھاؤ۔ ایک سرپرست کی یہ ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ اپنے اہل و عیال کی دینی و اخلاقی تربیت کرے، مگر آج ہماری اکثریت جہاں اللہ اور اس کے بندوں کے کئی حقوق میں کوتاہی برت رہی ہے وہاں وہ اولاد کی صحیح تعلیم و تربیت سے بھی غافل ہے، جس کا سبب عدم توجہ ہو یا مواقعِ تربیت سے دوری، بہر حال یہ امر توجہ طلب ہے۔

اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے ہماری جامعہ کے اساتذہ کرام اور فضلاء کو جنہوں نے گزشتہ کئی برسوں سے جامعہ کی مسلسل سرپرستی میں **تعلیم و تربیت** کے عنوان سے گرمیوں کی چھٹیوں میں اسکول و کالج کے طلبہ کے لئے تربیتی مواقع فراہم کرنے کی قابل تحسین کوشش فرمائی، الحمد للہ ان کی یہ محنت ثمر آور ثابت ہوئی اور اللہ رب العزت نے اس سلسلے کو بے حد قبولیت سے نوازا چنانچہ اسکول و کالج سے ہر سطح کے طلبہ و طالبات **تعلیم و تربیت** کے مراکز کا رخ کرنے لگے، اب تک جو نصاب تیار کیا گیا تھا وہ چھٹی جماعت سے اوپر (Middle & Higher) کے طلبہ و طالبات کے معیار کا تھا جسے دو حصوں (Senior) اور (Junior) میں تقسیم کیا گیا تھا۔

اس دوران یہ اندازہ ہوا کہ لوگ اپنے (Primary Level) کے چھوٹے بچوں کو بھی کثیر تعداد میں ان مراکز میں پڑھنے کے لئے بھیجتے رہے اور یہ بھی دیکھا گیا کہ چھوٹے بچوں میں بڑوں کی بہ نسبت شوق اور رغبت زیادہ ہے، چنانچہ یہ ضرورت محسوس ہوئی کہ ان بچوں کے لئے بھی ایک مستقل نصاب مرتب کیا جائے، الحمد للہ! محض اللہ تعالیٰ کی توفیق سے **تعلیم و تربیت** کا یہ تیسرا سلسلہ (Beginner) آپ کے ہاتھوں میں ہے جسے جامعہ کا شعبہ **مجلس دعوت و تحقیق اسلامی** شائع کر رہا ہے جو انشاء اللہ افادیت اور مقبولیت کے اعتبار سے سابقہ سلسلوں کی طرح ثابت ہوگا۔

**تعلیم و تربیت** کے گزشتہ دو سلسلوں کی طرح اس تیسرے سلسلے کی تیاری میں بھی جامعہ کے اساتذہ و فضلاء نے بھرپور محنت فرمائی، میں ان تمام حضرات کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں اور ان کے ساتھ ساتھ ان تمام احباب اور دوستوں کا بھی شکر گزار ہوں جنہوں نے کسی بھی درجے میں اس سلسلے میں تعاون فرمایا اور دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کی مساعی جمیلہ کو قبول اور بار آور فرمائے اور انہیں اس جیسے مزید کارہائے خیر کی توفیق بخشے، آمین۔

وصلی اللہ علی النبی الکریم و علی الہ وصحبہ اجمعین .

سید سلیمان یوسف بنوری

نائب مہتمم جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی



## چالیس روزہ دینی و اخلاقی تربیتی کورس

..... اثرات و ثمرات .....

ہر سال گرمیوں کی آمد پر عصری تعلیم گاہوں اسکول و کالج میں سالانہ تعطیلات کا شدت سے انتظار ہوتا ہے، بچوں کی ضد اور اصرار، بڑوں کے مشورے اور منصوبے نہ جانے کیا کیا ہوتے ہیں، کسی کی سوچ کھیل و تفریح کی ہوگی تو کسی کی فکر سیر و سیاحت کی اور کوئی راحت و آرام کیلئے بے چین رہتا ہوگا، جبکہ بعض بلکہ اکثر والدین ایسے ہوں گے جو اپنے بچوں کے فارغ اوقات کو کسی اچھے مصرف میں لگانے کے لئے فکر مند ہوں گے، کیونکہ بچے گھروں میں پابند تو رہ نہیں سکتے، لازماً باہر نکلیں گے جس کے نتیجے میں ان کا بے دینی اور آوارگی کے ماحول سے متاثر ہونے کا اندیشہ ہے، ورنہ کم از کم گیند بلا ہاتھ میں لے کر دھوپ میں گراؤنڈ آباد رکھنے میں تو ضرور مشغول نظر آئیں گے۔

مشاہدہ یہ ہے کہ ہمارے بچوں اور نوجوانوں کی اکثریت موسم گرما کی چھٹیوں میں فضولیات کی زد میں رہتی ہے، ایسی صورت حال میں بچوں کے والدین کی پریشانیاں اور اندیشے بجا اور بچوں کی حالت قابلِ رحم ہے۔ گزشتہ چند برسوں سے بعض فکر مند اور خیر اندیش مسلمانوں نے کافی غور و خوض اور مشوروں کے بعد موسم گرما کی تعطیلات میں دینی و اخلاقی تربیتی کورس کی صورت میں ایک منصوبہ و پروگرام پیش کیا جسے الحمد للہ ہمارے دین دار اور فکر مند مسلمان طبقے میں خوب پذیرائی حاصل ہوئی اور اس کی برکت سے ان تمام پریشانیوں کا حل اور علاج بھی میسر آ گیا جو بچوں کے والدین کو اپنی اولاد اور نوجوان نسل کی بے راہ روی کے حوالہ سے لاحق تھیں۔

یہ چالیس روزہ کورس ایک مسجد کے چند احباب کے مشورہ سے مسجد ہی میں شروع ہوا، جس کی ابتدائی کلاس ان ہی نمازی بھائیوں کے چند بچوں پر مشتمل تھی جو صبح دکان پر آتے ہوئے بچوں کو ساتھ لے آتے اور کلاس ٹائم عصر تا عشاء میں بچوں کو مسجد بھیج دیتے، جہاں وہ بچے چند دعائیں، کچھ قرآنی سورتیں اور بعض

اہم دینی باتیں سیکھتے اور آپس میں سننے سنانے کی مشق کرتے رہتے، یہاں تک کہ یہ مختصر دینی نصاب اس قدر مقبول ہوا کہ ان بچوں میں دینی معلومات کا شوق بڑھنے لگا اور اس شوق کے تذکرے اور چرچے عام ہونے لگے، دیکھتے ہی دیکھتے چند بچوں کی یہ ایک کلاس کئی کلاسوں میں تبدیل ہو گئی اور ایک مسجد سے شروع ہونے والا یہ سلسلہ کئی مساجد اور ایک شہر سے دوسرے کئی شہروں تک پھیلنے لگا اور اس کی افادیت و ضرورت کا ادراک و احساس دن بدن بڑھتا گیا۔

الحمد للہ جامعہ علوم اسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن کراچی کے فضلاء اور بعض ائمہ مساجد کے تعاون سے ملک کے مختلف شہروں، بالخصوص کراچی کی کئی مساجد میں اسکول و کالج کے بچوں کی سالانہ چھٹیوں میں چالیس روزہ مفید ترین اور لائق تقلید سلسلہ بڑے اہتمام کے ساتھ پچھلے کئی سالوں سے جاری ہے اور بعض مساجد میں اس سلسلہ کو مزید احسن طریقہ سے آگے بڑھایا گیا ہے۔

**چالیس روزہ دینی و اخلاقی تربیتی کورس** کے اثرات ان طلباء پر کیا مرتب ہوئے؟ اس کے کیا فوائد و ثمرات سامنے آئے؟ چالیس دن میں بچہ کیا سیکھ سکتا ہے اور اس کے اندر کیا تبدیلی آسکتی ہے؟ ان سوالات کے جواب گزشتہ تجربات و مشاہدات اور آئندہ نیک توقعات کی روشنی میں مختصر ایوں عرض کیے جاسکتے ہیں:

۱- اس کورس میں بچوں کو ضروری شرعی مسائل اور دیگر دینی معلومات سکھائی جاتی ہیں، جو کہ نہ صرف ہماری اور ہماری اولاد کی شرعی ضرورت ہے بلکہ ہمارے فرائض میں بھی داخل ہے۔

۲- ہماری عصری تعلیم گاہوں بالخصوص غیر مسلم مشنریز کے زہریلے اثرات ہمارے نو نہال بچوں کی فکر، اخلاق اور عادات و اطوار پر تقریباً اثر انداز ہو چکے ہوتے ہیں، یہی بچے جب کچھ عرصہ اپنے مذہبی مرکز (مسجد) سے جڑے رہیں گے تو ان کا دینی شعور برقرار و بیدار رہے گا ورنہ خدا نخواستہ وہ غیروں کی تعلیم و تربیت کا اثر لے کر ہمارے درمیان ان کے نمائندہ کا کردار ادا کریں گے اور دین سے بیزاری آہستہ آہستہ ان کا شعار بن جائے گی۔

۳- فرائض و واجبات اور اعمال صالحہ کی عادت اور رجحان نصیب ہوگا، کیونکہ اس **کورس** میں صحیح تلفظ کیساتھ تلاوت قرآن اور نمازوں کی عملی مشق کا خاص اہتمام کرایا جاتا ہے۔ اس اہتمام کی بدولت والدین اس ذمہ داری سے کسی قدر عہدہ برآ ہو سکتے ہیں جو بچوں کی تعلیم و تربیت کے حوالے سے ان پر شریعت کی طرف سے عائد ہوتی ہے۔

۴- چالیس روز تک مسجد کے ماحول میں دینی باتوں کا مذاکرہ طبیعت اور مزاج میں فطری طور پر تبدیلی لانے اور دینی ذوق پیدا کرنے کا ذریعہ ہے، چنانچہ ہمارے سامنے ایسی کئی مثالیں ہیں کہ اس کورس میں شریک ہونے والے متعدد طلباء دینی مدارس میں باضابطہ داخلہ لیکر حفظ قرآن اور دینی علوم کے زیور سے آراستہ ہو رہے ہیں۔

۵- تعلیم و تعلم سے تعلق رکھنے والے حضرات بخوبی جانتے ہیں کہ چند دنوں کا تعطل اور وقفہ تعلیمی مزاج پر کس قدر اثر انداز ہوتا ہے اور چھٹیوں کے بعد اس سلسلہ کے نشاط اور لگاؤ کے دوبارہ بحال ہونے میں کتنا وقت لگتا ہے، اگر ہمارے بچوں کی تعطیلات کا بیشتر حصہ اس کورس میں گزرے گا تو ان کا یہ مزاج برقرار رہے گا اور تعطیلات کے بعد تعلیمی ماحول سے وابستہ ہونے میں زیادہ گرانی بھی محسوس نہیں ہوگی۔

۶- اگر کسی بچے کو چالیس دن کے محدود وقت میں اس قدر فوائد اور برکات و ثمرات نصیب ہو جائیں تو زہے نصیب! اور اگر خدا نخواستہ کوئی اس عظیم نعمت کو حاصل نہ بھی کر سکا اور بظاہر محروم رہا، تو اچھی صحبت و پاکیزہ ماحول کی نعمتِ عظمیٰ سے ہمکنار رہنے والا تو بہر حال شمار ہوگا، ظاہر ہے کہ اچھی صحبت اپنا اثر رکھتی ہے، صالحین کا ہم نشین غیر ارادی طور پر بھی ان کی صحبت سے حصہ پائی لیتا ہے۔

۷- خیر کے ان تمام پہلوؤں سے قطع نظر مسجد کا ماحول ان تمام فضولیات، لغویات اور معاصی سے بچاؤ کا ذریعہ ہے جو اس ماحول سے باہر پائی جاتی ہیں، کیونکہ یہی بچہ اگر مسجد کے ماحول سے باہر ہوتا تو نہ معلوم کن کن کاموں میں لگا رہتا، جتنی دیر یہ بچہ مسجد میں رہے گا کم از کم اتنی دیر تو ان برے کاموں سے محفوظ رہے گا جو اس جیسے دوسرے بچے مسجد سے باہر کر رہے ہوں گے۔ بہر حال اسکول و کالج وغیرہ کے طلباء کیلئے سالانہ تعطیلات میں **چالیس روزہ دینی و اخلاقی تربیتی کورس** کا انعقاد نہایت ضروری اور بہت سارے برکات و ثمرات کا حامل ہے، یہ تعلیم و تربیت جس طرح بچوں کا حق ہے اسی طرح بچیوں کا بھی حق ہے چنانچہ حتیٰ الوسع بچوں اور بچیوں ہر دو کی تعلیم و تربیت کا انتظام ہونا چاہئے۔

ان گزارشات کے ذریعہ جہاں اسکول اور کالج کے نو نوجوان طلبہ کو ترغیب و توجہ دلانا مقصود ہے، وہاں ان کے والدین، مساجد کے ائمہ کرام اور منظمہ کمیٹی کو دعوتِ فکر دینا بھی مطلوب ہے۔

والدین کو چاہئے کہ وہ اس **چالیس روزہ دینی و اخلاقی تربیتی کورس** میں اپنے بچوں اور بچیوں کو بھیج کر

اس کے فوائد و ثمرات سے فائدہ اٹھائیں، اگر بچوں کی چھٹیوں کے یہ قیمتی لمحات بھی گنوا دیئے گئے تو پھر سال بھر کوشش کے باوجود بھی ایسے مواقع کا میسر آنا مشکل ہوگا۔

**مساجد کے ائمہ کرام** کی خدمت میں بھی بصد آداب و تکریم عرض ہے کہ محلہ کے بچے ان کی رعیت میں داخل ہیں، جن کے بارے میں وہ عند اللہ مسئول ہیں، اس لئے ان سے درخواست ہے کہ وہ اپنی رعیت کو تعلیم و تربیت کے مواقع فراہم کرنے اور انہیں اپنا قیمتی وقت دینے میں خوب سخاوت، لگن اور محنت سے کام لیں، اس سلسلے میں قریبی مدارس کے سمجھدار اور ذی استعداد طلباء کرام کی خدمات بھی حاصل کی جاسکتی ہیں۔

چالیس روزہ اس تربیتی کورس میں نصاب کی کوئی قید نہیں، ہر مسجد کے امام صاحب کورس کے شرکاء کی تعلیمی و ذہنی سطح کے مطابق کچھ بھی نصاب مقرر فرما سکتے ہیں کیونکہ مقصد محض دینی شعور اور شوق بیدار کرنا ہے، تاہم اس کورس کے لئے جامعہ کے فضلاء نے بھی جامعہ کے اساتذہ کرام کی نگرانی میں ان کے مشوروں سے ایک نصاب مرتب کیا ہے، اس نصاب میں تقریباً ہر نوع کے چیدہ چیدہ منتخب موضوعات شامل ہیں جو احباب یہی مجوزہ نصاب زیر تدریس رکھنا چاہیں یا طریقہ تدریس، طرزِ تعلیم اور تجربہ کار حضرات کے تجربات سے فائدہ اٹھانا چاہیں وہ جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کے دفتر یا عصرِ تا مغرب صالح مسجد جہانگیر پارک صدر کراچی سے رابطہ فرما سکتے ہیں۔

سر عام رضا  
استاذ جامعہ علوم اسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی



اس پر خدا کی رحمتیں نازل ہوں صبح و شام  
سیراب اس کے فیض سے ہوتے ہیں خاص و عام  
دھرتی پہ مثل شمس جو روشن ہے اس کا نام  
اے مرکزِ علوم سدا ہو تجھے سلام

اس جامعہ کے نور سے روشن ہے ہر مقام  
یہ منبعِ علومِ رسولِ کریم ہے  
یہ حضرت یوسف کے ہیں اخلاص کے آثار  
قاصر ہوں تیرے وصف کے لکھنے سے میں رزیں

## کتاب کا تعارف

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على سيد المرسلين ، وعلى اله

وصحبه اجمعين ، اما بعد :

گزشتہ چند برسوں سے جامعہ علوم اسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن کراچی کے اساتذہ کرام کے زیر نگرانی جامعہ کے فضلاء نے اسکول اور کالج کے طلبہ کے لیے جون جولائی کی سالانہ چھٹیوں میں ”تعلیم و تربیت“ کے عنوان سے دینی و اخلاقی تربیتی کورس کا سلسلہ شروع کیا ہے، یہ سلسلہ نہایت مفید اور پسندیدہ ثابت ہوا، اس کورس کا ابتدائی نصاب تو اسکول کالج کے سمجھدار اور قدرے تعلیمی قابلیت کے حامل طلبہ کے لئے تھا جنہیں ”سینئر“ اور ”جونئیر“ کے نام سے دو جماعتوں میں تقسیم کیا گیا، سینئر میں نویں دسویں جماعت اور اس سے اوپر کے طلبہ شامل ہوتے ہیں جبکہ ”جونئیر“ میں چھٹی تا آٹھویں جماعت کے طلبہ کو لیا جاتا ہے۔

اس کورس کی افادیت اور ثمرات کا مشاہدہ کرتے ہوئے جامعہ کے اساتذہ اور فضلاء نے اس ضرورت کو شدت سے محسوس کیا کہ پرائمری کی سطح کے طلبہ کے لیے بھی ان کی استعداد اور ذہنی سطح کو مد نظر رکھ کر اسی طرز پر ایک نصاب تیار کیا جائے جو اسلوب بیان اور تعبیر میں **تعلیم و تربیت** کے گزشتہ سلسلوں سے آسان بھی ہو اور مختصر بھی، اس بات کو سامنے رکھتے ہوئے جامعہ کے اساتذہ اور فضلاء نے اس سال ”تعلیم و تربیت“ کا تیسرا سلسلہ (Beginner) مرتب کیا جو کہ چار حصوں پر مشتمل ہے۔

### پہلا حصہ: قرآن کریم

اس عنوان کے تحت قرآن کریم کو صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھنے کے آداب اور قواعد (تجوید) کو سوال و جواب کی صورت میں سمجھایا گیا ہے، تاکہ ایک مسلمان بچے میں قرآن کریم کو صحیح انداز سے پڑھنے کا شوق اور استعداد پیدا ہو سکے، اس کے علاوہ سورہ فاتحہ کے ساتھ آخری بائیس سورتوں **والضحیٰ تا والناس** کو تجوید اور صحیح تلفظ کے ساتھ حفظ کرانے کے لیے اس نصاب میں شامل کیا گیا ہے اور طلبہ کی سہولت کے لیے ان حروف کو مختلف رنگوں اور علامتوں کے ذریعے نمایاں کیا گیا ہے جن میں تجوید کے بنیادی قواعد جاری ہوتے ہیں، مزید برآں چند عنوانات کے تحت قرآنی آیات کے ترجمے اور تفسیر کی مدد سے بنیادی اسلامی تعلیمات کو آسان الفاظ میں سمجھایا گیا ہے۔

## دوسرا حصہ: احادیث مبارکہ

اس عنوان کے ضمن میں چالیس منتخب احادیث مبارکہ کو ترجمے کے ساتھ ذکر کیا گیا ہے جن کی تشریح استاذ زبانی بیان کریں گے اور بچوں کو یہ احادیث زبانی یاد کرائیں گے۔

## تیسرا حصہ: معرفت اسلام

یہ حصہ دین کی بنیادی معلومات عقائد، عبادات اور آداب پر مشتمل ہے اس حصے میں سب سے پہلے آسان الفاظ میں بچوں کے لئے بنیادی عقائد کو ذکر کیا گیا ہے اس کے بعد وضو اور نماز کے احکام و مسائل سوال و جواب کی صورت میں قدرے تفصیل کے ساتھ ذکر کئے گئے ہیں اور سب سے آخر میں روزمرہ کی زندگی میں پیش آنے والی مختلف ضروریات سے متعلق اسلامی آداب کو بیان کیا گیا ہے۔

## چوتھا حصہ: عربی را نگلش

اس حصہ میں مختلف ضروری اشیاء کے عربی اور انگریزی ناموں کو بچوں کے ذوق اور دلچسپی کے پیش نظر تصاویر کے ذریعے سمجھایا گیا ہے تاکہ مسلمان بچے کے پاس عربی کے ضروری الفاظ کا ایک ذخیرہ جمع ہو جائے اور اس سے بڑھ کر یہ کہ اس میں عربی زبان سیکھنے کا شوق پیدا ہو جائے۔

واضح رہے کہ یہ نصاب ہماری ترتیب کی مفید کاوش کا ثمرہ ہے ہم اسے حتمی یا لازمی نصاب کا درجہ نہیں دیتے۔ ہر جگہ جہاں کورس کا اہتمام ہو وہاں پڑھنے والے بچوں کی استعداد و قابلیت اور پڑھانے والے اساتذہ کرام کے ذوق کی رعایت کرتے ہوئے نصاب میں تبدیلی بھی کی جاسکتی ہے۔

یہ کتاب اور نصاب درحقیقت ہماری دعوت و فکر کا پیش خیمہ ہے، اس کورس کا اصل مقصد مسلمان بچوں میں اسلامی فکر و شعور بیدار کرنا اور انہیں یہ جذبہ فراہم کرنا ہے کہ وہ صحیح راسخ العقیدہ مسلمان بن جائیں تاہم جو احباب ہمارے مجوزہ نصاب کو زیر تدبیر لیں رکھنا چاہیں تو موضوعات کا اختصار اور طوالت کے پیش نظر ہر موضوع کو اس کے مناسب وقت دیں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے نیک مقصد میں کامیابی نصیب فرمائے اور اپنی رضا و رحمت ہمارے شامل حال فرمائے

امین یا رب العالمین و صلی اللہ علی النبی الخاتم الامین و علی الہ وصحبہ اجمعین۔

رفیق احمد بلاکوٹی

استاذ جامعہ علوم اسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی

# يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اقْوُوا أَنْفُسَكُمْ هِيَ أَرْوَاهُ كَيْدًا

اے ایمان والو، اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو دوزخ سے بچاؤ۔ القرآن حکیم: ترجمہ شیخ ابراہیم بن محمد رحمہ اللہ



نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

مَا نَحَلَ وَالِدٌ وَلَدَهُ أَفْضَلَ مِنْ أَدَبٍ حَسَنِ

ترجمہ: والد کی جانب سے اولاد کے لئے اچھے اخلاق کی

تعلیم سے بہتر کوئی تحفہ نہیں

# حصہ اول

● قواعدِ تجوید ● سورتیں

● قرآنی آیات سے ماخوذ  
بنیادی عقائد و احکام

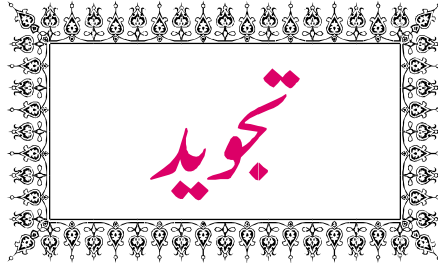


بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ  
خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ

اقْرَأْ وَاللَّامِ الْكَلِمَ  
الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ  
مُفَسِّسٌ ١٣٩٦  
الْقُرْآنَ الْحَكِيمَ

عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَم



اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا﴾

ترجمہ: اور قرآن کو صاف صاف کر کے پڑھو۔

قرآن کریم کی تلاوت اور اس کو یاد کرنے کا اللہ تعالیٰ کے ہاں بہت زیادہ ثواب ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص قرآن کریم کی تلاوت کرے اسے ایک حرف کے بدلے میں دس نیکیاں ملتی ہیں۔

قرآن کریم کی تلاوت کرتے ہوئے اس کے آداب کا خیال رکھنا ضروری ہے، مثلاً جب تلاوت شروع کرے تو اس سے پہلے **أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ** اور پھر **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ** پڑھنا چاہیے، جہاں آیت سجدہ (یعنی وہ آیت جس کی تلاوت پر سجدہ کا حکم ہے) آجائے وہاں سجدہ کرنا چاہیے، قرآن کریم میں ایسی آیتیں کل چودہ ہیں، جہاں سجدہ تلاوت واجب ہو جاتا ہے۔

قرآن کریم کے ایک ایک حرف کو صاف صاف اور تجوید کے ساتھ پڑھنا چاہیے۔

**سوال:** تجوید کسے کہتے ہیں؟

**جواب:** قرآن مجید کو اچھی طرح سے پڑھنا **تجوید** کہلاتا ہے۔

**سوال:** قرآن کو اچھی طرح سے پڑھنے کا کیا مطلب ہے؟

**جواب:** قرآن کو اچھی طرح سے پڑھنے کا مطلب یہ ہے کہ اس بات کا خیال رکھا جائے کہ ہر حرف کو اس کے مخرج (جگہ) سے نکالا جائے، جن حروف کو پُر

کر کے پڑھا جاتا ہے انہیں پُر کر کے اور جن حروف کو باریک کر کے پڑھا جاتا ہے انہیں باریک کر کے پڑھا جائے۔

**سوال:**

تجوید کے خلاف پڑھنے کو کیا کہتے ہیں؟

**جواب:**

تجوید کے خلاف قرآن پڑھنے کو ”لحن“ کہتے ہیں۔

**سوال:**

لحن کا کیا مطلب ہے؟

**جواب:**

لحن کا مطلب یہ ہے کہ ایک حرف کی جگہ دوسرا حرف یا ایک حرکت کی جگہ

دوسری حرکت پڑھی جائے، اس طرح کرنے سے قرآن کریم کے معنی بدل

جاتے ہیں۔ جیسے **قلب** کو **کلب** یا **انعمت** کو **انعمٹ** پڑھنا وغیرہ۔

**سوال:**

عربی زبان کے حروف تہجی کی تعداد کل کتنی ہے؟

**جواب:**

عربی زبان میں الف سے لے کر یاء تک کل انتیس حروف ہیں۔

**سوال:**

حرکت کسے کہتے ہیں؟

**جواب:**

زیر، برابر اور پیش کو حرکت کہتے ہیں، اور جن حروف پر حرکت ہو، انہیں متحرک کہتے ہیں۔

**سوال:**

حرکات کس طرح ادا کی جاتی ہیں؟

**جواب:**

حرکات بغیر کھینچے ادا کی جاتی ہیں۔

**سوال:**

سکون کا کیا مطلب ہے؟

**جواب:**

حرکت کے نہ ہونے کو سکون کہتے ہیں، جس حرف پر حرکت نہ ہو اسے ساکن کہتے ہیں۔

**سوال:**

قلقلہ کسے کہتے ہیں؟

**جواب:**

حالت سکون میں ان پانچ حروف: **ق، ط، ب، ج، د** (**قُطْبُ جَدِّ**) کو ادا

کرتے وقت حرکت دینے کو قلقلہ کہتے ہیں۔

**سوال:**

تنوین کسے کہتے ہیں؟

**جواب:**

دوزبر، دوزیر، دو پیش کو تنوین کہتے ہیں، تنوین نون ساکن کی طرح پڑھی جاتی ہے۔

**سوال:** تشدید کسے کہتے ہیں؟

**جواب:** ایک حرف کو دو دفعہ پڑھنا تشدید کہلاتا ہے، اور جس حرف پر تشدید ہو اسے مشدود کہتے ہیں۔

**سوال:** نون مشدود کو کس طرح ادا کیا جاتا ہے؟

**جواب:** نون اگر مشدود ہو تو اس میں ہمیشہ غنہ ہوتا ہے جیسے **اِنَّ**

**سوال:** غنہ کسے کہتے ہیں؟

**جواب:** ناک میں آواز لے جا کر آواز کھینچنے کو غنہ کہتے ہیں۔

**سوال:** غنہ میں آواز کتنی کھینچنی چاہیے؟

**جواب:** ایک الف کے بقدر کھینچنی چاہئے۔

**سوال:** نون ساکن اور تنوین کو کس طرح ادا کیا جاتا ہے؟

**جواب:** نون ساکن اور تنوین کو چار طرح سے ادا کیا جاتا ہے:

(۱) اظہار (۲) ادغام (۳) انقلاب (۴) اخفاء

**سوال:** اظہار کسے کہتے ہیں؟

**جواب:** نون ساکن اور تنوین کے بعد اگر حروف حلقی (ء، ہ، ع، ح، غ، خ) میں

سے کوئی حرف آجائے تو نون ساکن یا تنوین کو ظاہر کر کے بغیر غنہ کے پڑھا جاتا

ہے، اس طرح پڑھنے کو اظہار کہتے ہیں۔ جیسے **اَنْعَمْتَ**، **عَذَابٌ عَظِيمٌ**

**سوال:** ادغام کسے کہتے ہیں؟

**جواب:** نون ساکن اور تنوین کے بعد اگر: ی، ر، م، ل، و، ن (**يَرْمَلُونَ**) میں سے

کوئی حرف آجائے تو نون ساکن اور تنوین کو ان حروف سے بدل کر مشدود حروف

کی طرح پڑھنا ادغام کہلاتا ہے، ی، ن، م، و، (**يَنْمُو**) میں ادغام کے ساتھ

غنہ بھی ہوتا ہے جیسے **مَنْ يَقُولُ**، **عَذَابٌ يُخْزِيهِ**، اور ل، ر (**لَرَّ**) میں ادغام

کے ساتھ غنہ نہیں ہوتا ہے جیسے **مَنْ لَّدُنْهُ**، **رَبِّ رَحِيمٍ**

**سوال:** انقلاب کسے کہتے ہیں؟

**جواب:** نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر باء آجائے تو نون ساکن اور تنوین کو میم سے بدل کر غنہ کے ساتھ پڑھنا انقلاب کہلاتا ہے جیسے **مِنْ بَعْدِهِمْ**، **سَمِيعٌ بَصِيرٌ**

**سوال:** اخفاء کسے کہتے ہیں؟

**جواب:** نون ساکن اور تنوین کے بعد حروف حلقی، ریلون اور باء کے علاوہ کوئی اور حرف آجائے تو وہاں نون ساکن اور تنوین کو بغیر ادغام کے غنہ کے ساتھ پڑھنا اخفاء کہلاتا ہے جیسے **مِنْكُمْ**، **شَيْءٌ قَدِيرٌ**

**سوال:** میم مشدد کس طرح ادا کیا جاتا ہے؟

**جواب:** میم مشدد میں بھی ہمیشہ غنہ ہوتا ہے جیسے **إِمَّا**

**سوال:** میم ساکن کو کس طرح ادا کیا جاتا ہے؟

**جواب:** میم ساکن کے بعد اگر میم اور باء آجائے تو میم کو غنہ کے ساتھ پڑھا جاتا ہے،

جیسے **وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ**، **تَرْمِيهِمْ بِحِجَارَةٍ** اور ان دونوں حروف کے علاوہ کوئی

اور حرف آجائے تو پھر میم کو بغیر غنہ کے ادا کیا جاتا ہے جیسے **عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ**۔

**سوال:** راء متحرک کو کس طرح ادا کیا جاتا ہے؟

**جواب:** راء پر اگر زبر یا پیش ہو تو اسے پُر کر کے پڑھا جاتا ہے، جیسے **رَبِّكَ**، **رُبَّمَا**

اور اگر زیر ہو تو اسے باریک کر کے ادا کیا جاتا ہے جیسے **رِجَالٌ**

**سوال:** راء اگر ساکن ہو تو اسے کس طرح ادا کیا جاتا ہے؟

**جواب:** راء ساکن سے پہلے والے حرف پر زبر یا پیش ہو تو اس راء ساکن کو پُر پڑھا

جاتا ہے، جیسے **أَرْسَلَ**، **يُرْزَقُونَ** اور اگر اس سے پہلے زیر ہو تو اسے باریک

پڑھا جاتا ہے جیسے **أَنْذَرُهُمْ**

**سوال:** لفظ اللہ کے لام کو کس طرح پڑھتے ہیں؟

**جواب:** اگر اس لام سے پہلے زبر یا پیش ہو تو اسے پُر پڑھیں گے جیسے **هُوَ اللَّهُ**، **رَفَعَهُ اللَّهُ**

اور اگر اس سے پہلے زیر ہو تو پُر نہیں پڑھیں گے جیسے بِسْمِ اللّٰہ

**سوال:** مد کسے کہتے ہیں؟

**جواب:** آواز کھینچنے کو مد کہتے ہیں۔

**سوال:** حروف مدہ کتنے ہیں؟

**جواب:** حروف مدہ تین ہیں:

(۱) الف جبکہ اس سے پہلے زیر ہو۔

(۲) یاء ساکن جب اس سے پہلے زیر ہو۔

(۳) واو ساکن جب اس سے پہلے پیش ہو۔

**سوال:** حروف مدہ کو کس طرح ادا کیا جاتا ہے؟

**جواب:** حروف مدہ کو ایک الف کے بقدر کھینچ کر ادا کیا جاتا ہے۔

**سوال:** مد کی کتنی قسمیں ہیں؟

**جواب:** مد کی دو قسمیں ہیں: (۱) متصل (۲) منفصل

**سوال:** مد متصل کب ہوتا ہے؟

**جواب:** جب حروف مدہ کے بعد ہمزہ اسی کلمہ میں آجائے، جیسے جَاءَ، سُوءٌ، سَيِّئٌ۔

**سوال:** مد منفصل کب ہوتا ہے؟

**جواب:** جب حروف مدہ کے بعد ہمزہ دوسرے کلمے میں آجائے جیسے اِنَّا اَعْطَيْنٰكَ،

قَالُوْا اِنَّمَا، فِیْ اَحْسَنٍ۔

**سوال:** مد متصل اور مد منفصل میں مد کی مقدار کتنی ہے؟

**جواب:** ان دونوں میں حروف مدہ کو چار یا پانچ الف کی مقدار کھینچ کر پڑھا جائے۔

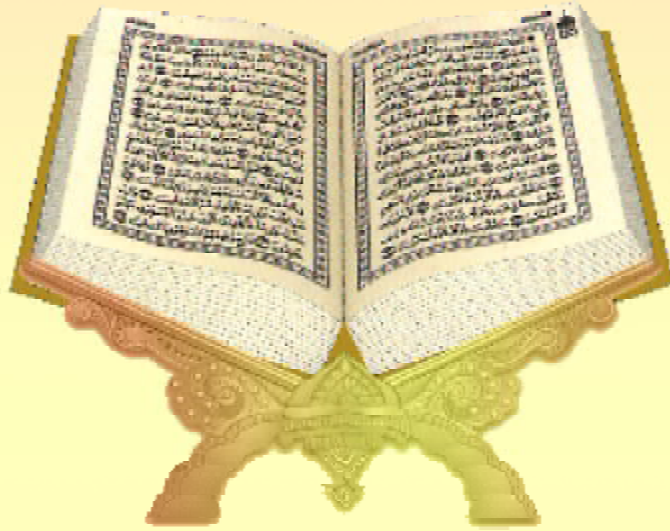
**سوال:** وقف کسے کہتے ہیں؟

**جواب:** تلاوت کرتے ہوئے سانس لے کر ٹھہرنے کو وقف کہتے ہیں۔

**سوال:** وقف کس طرح کیا جاتا ہے؟

**جواب:** تلاوت کرتے ہوئے سانس لے کر اس طرح ٹھہرنا کہ متحرک حرف کو ساکن کر دیا جائے، دوزبر کی تنوین کو الف سے بدل دیا جائے، اور گول تاء کو ہاء سے تبدیل کر دیا جائے، جیسے **عَالَمِیْن** کو وقف میں **عَالَمِیْنُ**، **اَبَدًا** کو وقف میں **اَبَدًا**، **رَحْمَةً** کو وقف میں **رَحْمَةٌ** پڑھا جائے گا۔

الف	ب	ت	ث	ج
ح	خ	د	ذ	ر
ز	س	ش	ص	ض
ط	ظ	ع	غ	ف
ق	ک	ل	م	ن
و	ه	هَمْزَه	ی	ی



**QURAAN IS THE  
BOOK OF ALLAH**



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝۱ الرَّحْمٰنِ  
الرَّحِیْمِ ۝۲ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝۳  
اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۝۴  
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝۵ صِرَاطَ  
الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۝۶ غَیْرِ  
الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّالِّیْنَ ۝۷

اِخْفَاءُ  
Ikhfa

قَلْقَلَةٌ  
Qalqala

قَلْب  
Qalb

اِمْسَاكٌ  
Im

غَنَاءُ  
Ghunna

اِظْهَارٌ  
Izhar

اِخْفَاءُ مِمَّا  
Ikhfa Mimm

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ الرَّحْمَنِ  
الرَّحِيمِ ۝ مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ۝  
إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۝  
اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝ صِرَاطَ  
الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ  
الْبَغْضَوِّ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۝

اخفاء  
Ikhfa

قلقله  
Qalqala

قلب  
Qalb

ادغام  
Idgham

غنة  
Ghunna

اظہار  
Izhar

اخفاء میم ساکن  
Ikhfa Mem Sakin

اٰیٰتُهَا ﴿۱﴾ سُوْرَةُ الضُّحٰی مَكِّيَّةٌ ﴿۲﴾ رُوْعُهَا ﴿۳﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴿۱﴾

وَالضُّحٰی ﴿۲﴾ وَاللَّیْلُ اِذَا سَجٰی ﴿۳﴾ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰی ﴿۴﴾ وَ

لَلْآخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاَوَّلٰی ﴿۵﴾ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ

فَاتْرَضَہُ ﴿۶﴾ اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا ﴿۷﴾ فَاَوٰی ﴿۸﴾ وَوَجَدَكَ ضَالًّا ﴿۹﴾

فَهَدٰی ﴿۱۰﴾ وَوَجَدَكَ عَالِیْلًا ﴿۱۱﴾ فَاَغْنٰہُ ﴿۱۲﴾ فَاَمَّا الْیَتِیْمَ فَلَا

تَفْہُوْرٌ ﴿۱۳﴾ وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ﴿۱۴﴾ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴿۱۵﴾

اٰیٰتُهَا ﴿۱﴾ سُوْرَةُ الشُّرَحِّ مَكِّيَّةٌ ﴿۲﴾ رُوْعُهَا ﴿۳﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴿۱﴾

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَکَ ﴿۲﴾ وَوَضَعْنَا عَنَّا وِزْرَکَ ﴿۳﴾

الَّذِیْ اَنْقَضَ ظَهْرَکَ ﴿۴﴾ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَکَ ﴿۵﴾ فَاِنَّ

مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ﴿۶﴾ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ﴿۷﴾ فَاِذَا

فَرَغْتَ فَاَنْصَبْ ﴿۸﴾ وَاِلٰی رَبِّکَ فَارْغَبْ ﴿۹﴾

الْحَمْدُ لِلّٰهِ سُوْرَةُ التِّيْنِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَتَا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالْتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ۝ وَطُوْرٍ سَيْنِيْنَ ۝ وَهٰذَا الْبَلَدِ

الْأَمِيْنِ ۝ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِيْ أَحْسَنِ

تَقْوِيْمٍ ۝ ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ سَافِلِيْنَ ۝ إِلَّا الَّذِينَ

آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝ فَمَا

يَكْذِبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ ۝ أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَحْكَمَ الْحَكَمِيْنَ ۝

الْحَمْدُ لِلّٰهِ سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَتَا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ ۝ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ

عَلَقٍ ۝ اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ ۝ الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝

عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝ كَلَّا إِنَّ الْإِنْسَانَ لِكَبَّارٍ

أَن رَّآهُ اسْتَغْنَى ۝ إِنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ الرُّجْعَىٰ ۝ أَرَأَيْتَ الَّذِي

يَنْهَى ۝ عَبْدًا إِذَا صَلَّى ۝ أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ عَلَى

الْهُدَى ۝ أَوْ أَمَرَ بِالتَّقْوَى ۝ أَرَأَيْتَ إِنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّى ۝

أَلَمْ يَعْلَم بِأَنَّ اللَّهَ يَرَى ۝ كَلَّا لَئِنْ لَمْ يَنْتَهِ ۝ لَنَسْفَعًا

بِالنَّاصِيَةِ ۝ نَاصِيَةٍ ۝ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ۝ فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ ۝

سَدْعُ الزَّبَانِيَةِ ۝ كَلَّا لَا تَطِعُهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۝

اِنْشَاء ۝ سُورَةُ الْقَدَرِ مَكِّيَّةٌ ۝ رَكْعَتَانِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝

لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ ۝ تَنْزِيلُ الْمَلِكِ ۝ وَالرُّوحُ

فِيهَا يَأْذُنُ ۝ تَبَارَكَ الَّذِي مَلَكَ كُلَّ شَيْءٍ حَتَّىٰ مَطَلَعِ الْفَجْرِ ۝

اِنْشَاء ۝ سُورَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ ۝ رَكْعَتَانِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَا تَرْكِبُنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ الْمُشْرِكِينَ مُنْفَكِّينَ



حَتَّى تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝ رَسُولٌ مِّنَ اللَّهِ يَتْلُوا صُحُفًا مَّطَهَرَةً ۝  
 فِيهَا كُتِبَ قِيَمَةٌ ۝ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ  
 إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَةُ ۝ وَمِمَّا أُمِرُوا إِلَّا  
 لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۝ حُنَفَاءَ وَيُقِيمُوا  
 الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ وَذَلِكَ دِينُ الْقِيَمَةِ ۝ إِنَّ الَّذِينَ  
 كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ  
 فِيهَا ۖ أُولَئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۝ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا  
 الصَّالِحَاتِ ۖ أُولَئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۝ جَزَاءُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ  
 جَنَّاتٌ عَدْنٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ  
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۖ ذَلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ ۝

اِيَّانَهَا ۝ سُورَةُ الزَّلْزَلَةِ مِائَتِي ۝ رَوَعَهَا ۝



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝ وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ

أَثْقَالَهَا ۚ وَقَالَ الْإِنْسَانُ مَا لَهَا ۚ ۝ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ  
 أَخْبَارَهَا ۚ بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحَىٰ لَهَا ۚ ۝ يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ  
 أَشْتَاتًا ۚ لِيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ ۚ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ  
 خَيْرًا يَرَهُ ۚ ۝ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ۚ ۝

﴿يَا أَيُّهَا﴾ سُورَةُ الْعَدِيدِ مَكِّيَّةٌ رَّوَعَهَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالْعَدِيدِ صَبَحًا ۚ ۝ ۱ ۚ فَالْمُورِيَّتِ قَدْ حَا ۚ ۝ ۲ ۚ فَالْمُغِيرَتِ  
 صُبْحًا ۚ ۝ ۳ ۚ فَآثَرُنَ بِهِ نَقْعًا ۚ ۝ ۴ ۚ فَوَسْطَنَ بِهِ جَمْعًا ۚ ۝  
 ۵ ۚ إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُودٌ ۚ ۝ ۶ ۚ وَإِنَّهُ عَلَىٰ  
 ذَٰلِكَ لَشَهِيدٌ ۚ ۝ ۷ ۚ وَإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ ۚ ۝ ۸ ۚ  
 أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُورِ ۚ ۝ ۹ ۚ وَحُصِّلَ  
 مَا فِي الصُّدُورِ ۚ ۝ ۱۰ ۚ إِنَّ رَبَّهُم بِهِمْ يَوْمَئِذٍ  
 لَّخَبِيرٌ ۚ ۝ ۱۱

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا إِذْهَارُ الْقَارِعَةُ مَكِّيَّةٌ رَكْعَتَانِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْقَارِعَةُ ۝ مَا الْقَارِعَةُ ۝ وَمَا أَذْرُكَ مَا الْقَارِعَةُ ۝

يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ ۝ وَتَكُونُ

الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوشِ ۝ فَأَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ ۝

فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ ۝ وَأَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ ۝

فَأُمُّهُ هَاوِيَةٌ ۝ وَمَا أَذْرُكَ مَا هِيَةٌ ۝ نَارُ حَامِيَةٍ ۝

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا إِذْهَارُ الشَّكَاكِرُ مَكِّيَّةٌ رَكْعَتَانِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْهَٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۝ خَٰلَتْ رُزَّتُمْ الْمَقَابِرَ ۝ كَلَّا سَوْفَ

تَعْلَمُونَ ۝ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُونَ

عِلْمَ الْيَقِينِ ۝ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيمَ ۝ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا

عَيْنَ الْيَقِينِ ۝ ثُمَّ لَتَسْأَلَنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ ۝

إخفاء  
Ikhfa

قلقلة  
Qalqala

قلب  
Qalb

ادغام  
Idgham

غنة  
Ghunna

إظهار  
Izhar

إخفاء ميم ساكن  
Ikhfa Mem Sakin



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ سُورَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ رُكُوعُهَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالْعَصْرِ ۝ إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ خَسِرٌ ۝ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَتَوَّصُوا بِالحَقِّ ۝ وَتَوَّصُوا بِالصَّبْرِ ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ سُورَةُ الْهُنَزَةِ مَكِّيَّةٌ رُكُوعُهَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَبِئْسَ كُلُّ هُنَزَةٍ ۝ لَمْ تَرَ ۝ الَّذِي جَمَعَ مَالًا وَعَدْدَةً ۝ يَحْسَبُ

أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ ۝ كَلَّا لَيُنْبَذَنَّ ۝ فِي الْحُطَمَةِ ۝ وَمَا

أَذْرَكَ مَا الْحُطَمَةُ ۝ نَارُ اللَّهِ الْمَوْقَدَةُ ۝ الَّتِي تَطْلِعُ

عَلَى الْآفِئَةِ ۝ لَهَا عَلَيْهِمْ مَوْصِدَةٌ ۝ فِي سَعْيٍ مُّسْتَدِرٍّ ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ سُورَةُ الْفِيلِ مَكِّيَّةٌ رُكُوعُهَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الَّذِينَ تَرَكُوا فِئْتَهُمْ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ ۝ أَلَمْ يَجْعَلْ

إخفاء  
Ikha

قتله  
Qalqala

قلب  
Qalb

ادغام  
Idgham

غنة  
Ghunna

إظهار  
Izhar

إخفاء ميم ساكن  
Ikha Mem Sakin

كَيْدَهُمْ فِي تَضْلِيلٍ ۚ وَأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيلَ ۖ

تَرْمِيهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّن سِجِّيلٍ ۚ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّأْكُولٍ ۚ

اِیْتِهَاءُ اِیْتِهَاءُ سُورَةُ قُرَيْشٍ مِّمَّكِيَّةٌ اِیْتِهَاءُ اِیْتِهَاءُ



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ



لَا يَأْتِي قُرَيْشٌ ۚ الْفَهِمُ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ ۚ

فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَذَا الْبَيْتِ ۚ الَّذِي أَطْعَمَهُمْ مِّنْ

جُوعٍ ۚ وَآمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۚ

اِیْتِهَاءُ اِیْتِهَاءُ سُورَةُ الْمَاعُونِ مِّمَّكِيَّةٌ اِیْتِهَاءُ اِیْتِهَاءُ



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ



أَرَعَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالْإِيمَانِ ۚ فَذَلِكَ الَّذِي يَدْعُ

الْيَتِيمَ ۚ وَلَا يُحِصُّ عَلَىٰ طَعَامِ الْمُسْكِينِ ۚ قَوْلُ

لِلْمُصَلِّينَ ۚ الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ۚ

الَّذِينَ هُمْ يُرَاءُونَ ۚ وَيَسْتَعُونَ الْمَاعُونَ ۚ

الْاٰیٰتُهَا ۙ سُوْرَةُ الْكَوْثُرِ مَكِّيَّةٌ ۙ رَّكُوْعُهَا ۙ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اِنَّا اَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَاشْحُرْ ۝

اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝

الْاٰیٰتُهَا ۙ سُوْرَةُ الْكَوْثُرِ مَكِّيَّةٌ ۙ رَّكُوْعُهَا ۙ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ لَا اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝ وَلَا

اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَا اَعْبُدُ ۝ وَلَا اَنَا عٰبِدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝ وَلَا

اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَا اَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِیْنُكُمْ وَلِیَّ دِیْنٌ ۝

الْاٰیٰتُهَا ۙ سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ ۙ رَّكُوْعُهَا ۙ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝ وَرَاَيْتَ النَّاسَ

یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ

۳۰

اخفاء  
Ikha

قتله  
Qalqala

قلب  
Qalb

ادغام  
Idgham

غنة  
Ghunna

اظهار  
Izhar

اخفاء میم ساکن  
Ikha Mem Sakin

رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْ لَهُ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا ۝

ایضاً لفظاء سُوْرَةُ الْاٰلِهَبِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعُهُمَا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ثَبَّتَ يَدَا اَبِيْ لَهَبٍ وَثَبَّ ۝ مَا اَغْنٰ عَنْهُ مَالُهُ وَمَا

كَسَبَ ۝ سَيَصْلٰ نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝ وَامْرَاَتُهُ ۝

حَاالَةٌ الْحَطَبِ ۝ فِيْ جَهَنَّمَ خَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝

ایضاً لفظاء سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعُهُمَا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۝ وَلَمْ

يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

ایضاً لفظاء سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعُهُمَا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَ

مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۚ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي

الْعُقَدِ ۚ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝

اَلْاِخْفَاءُ اَلْمُتَوَعِّلَاتُ سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُبِرَبِّ النَّاسِ ۚ مَلِكِ النَّاسِ ۚ اِلٰهِ

النَّاسِ ۚ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۚ الَّذِي

يُوسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۚ مِنْ اِجْتِهَادٍ وَالنَّاسِ ۚ

وَبِالنَّاسِ

دُعَاءُ خَتَمِ الْقُرْآنِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْغُلُوْلِ اِذَا غُلُوْتُ وَنُورٍ اِذَا

هَدَیْتُ وَرَحْمَةٍ اِذَا رَحِمْتَ وَبِكَ اَعُوْذُ مِنْ اَنْ اَكُوْنَ مِمَّنْ

اَنْزَلَ لَكَ الْهَکْرَ وَاجْعَلْ لِّیْ جَنَّةً نَّارَ الْعَالَمِیْنَ

لا اِلهَ اِلَّا اللهُ

مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللهِ

## ﴿توحید﴾

﴿اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى﴾

**ترجمہ:** اللہ وہ (ذات) ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، اس کے اچھے اچھے نام ہیں۔

**تشریح:** ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے کہ وہ اس بات کا یقین رکھے کہ خالق اور مالک صرف اللہ ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، عبادت اور بندگی کے لائق صرف وہی ہے، اس بات کا یقین عقیدہ توحید کہلاتا ہے جو کہ دین کی اصل بنیاد ہے۔  
حدیث میں اللہ تعالیٰ کے نناوے (۹۹) نام مذکور ہیں، انہیں یاد کرنا اور پڑھنا بہت ہی ثواب کا کام ہے۔

## ﴿رسالت﴾

﴿لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ﴾

**ترجمہ:** یقیناً ہم نے اپنے رسولوں کو واضح نشانیوں کے ساتھ بھیجا۔

**تشریح:** رسالت پیغام کو کہتے ہیں اور رسول پیغام پہنچانے والے کو، اللہ تعالیٰ نے لوگوں کی رہنمائی کے لیے بہت سارے پیغمبر بھیجے، ان پر وحی نازل فرمائی، انہوں نے اللہ تعالیٰ کی بات اس کے بندوں تک پہنچائی، ان کے سامنے اللہ تعالیٰ کی طرف سے دی گئی واضح نشانیاں پیش کیں اور انہیں حق اور باطل کا فرق سمجھایا۔

حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تک تقریباً ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر دنیا میں تشریف لائے، ان تمام پیغمبروں پر ایمان لانا ضروری ہے۔

## ﴿﴾ آخری پیغمبر ﴿﴾

﴿قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا﴾

**ترجمہ :** (اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کہہ دیجئے اے لوگو! میں اللہ کا رسول ہوں تم سب کی طرف۔

**تشریح :** آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے جتنے بھی پیغمبر آئے وہ کسی خاص قوم اور خاص وقت کے لیے بھیجے گئے تھے، جبکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو قیامت تک آنے والی تمام مخلوق کے لیے پیغمبر بنا کر بھیجا گیا۔

اس بات پر ایمان لانا ضروری ہے کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بھیجے ہوئے آخری نبی ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد قیامت تک کوئی نیا نبی نہیں آئے گا۔

## ﴿﴾ فرشتے ﴿﴾

﴿وَالْمَلَائِكَةُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ﴾

**ترجمہ :** اور فرشتے اپنے رب کی تسبیح بیان کرتے ہیں اس کی تعریف کے ساتھ۔

**تشریح :** فرشتے اللہ کی ایسی مخلوق ہیں جن کو اللہ نے نور سے پیدا کیا ہے، وہ نہ کھاتے ہیں نہ پیتے ہیں نہ سوتے ہیں اور نہ عام لوگوں کو نظر آتے ہیں، وہ اللہ کے حکم کی نافرمانی نہیں کرتے، جو حکم دیا جائے اس پر عمل کرتے ہیں، اور ہمیشہ اللہ کی تسبیح اور ذکر میں لگے رہتے ہیں، فرشتوں کی تعداد بہت زیادہ ہے جس کو اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا، ان تمام فرشتوں پر ایمان لانا ضروری ہے۔ ان میں سے مشہور فرشتے چار ہیں:

- |                            |                            |
|----------------------------|----------------------------|
| ★ حضرت جبرائیل علیہ السلام | ★ حضرت میکائیل علیہ السلام |
| ★ حضرت عزرائیل علیہ السلام | ★ حضرت اسرافیل علیہ السلام |



## ﴿قرآن﴾

﴿إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ تَنْزِيلًا﴾

**ترجمہ:** بیشک ہم نے آپ پر قرآن تھوڑا تھوڑا کر کے اتارا۔

**تشریح:** قرآن کریم اللہ کی وہ آخری کتاب ہے جس کو ہمارے پیغمبر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اتارا گیا، یہ کتاب تیس (۲۳) سال کے عرصہ میں نازل کی گئی تاکہ اس کو سمجھنا اور اس سے ہدایت حاصل کرنا آسان ہو، اس بات پر ایمان لانا ضروری ہے کہ قرآن کریم کے الفاظ میں کوئی تبدیلی نہیں ہو سکتی کیونکہ اس کی حفاظت اللہ تعالیٰ نے اپنے ذمہ لی ہے۔

## ﴿عبادت﴾

﴿وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ﴾

**ترجمہ:** میں نے جنات اور انسانوں کو اپنی عبادت ہی کے لیے پیدا کیا ہے۔

**تشریح:** وہ اچھا اور نیک کام جو اللہ تعالیٰ کی رضا مندی اور خوشی حاصل کرنے کیلئے کیا جائے عبادت کہلاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے انسانوں اور جنوں کے پیدا کرنے کا مقصد یہ بتایا ہے کہ وہ اللہ کی عبادت و بندگی کریں، اس کی نافرمانی نہ کریں، اور اپنی زندگی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے بتلائے ہوئے طریقوں کے مطابق گزاریں تاکہ اللہ تعالیٰ ان سے خوش ہو کر انہیں دنیا و آخرت میں اپنی نعمتوں سے نوازے اور عذاب سے محفوظ رکھے۔

## ﴿ عمل ﴾

﴿مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا﴾

**ترجمہ :** جو کوئی نیک عمل کرتا ہے تو اس کا فائدہ اسی کو ہوگا، اور جو کوئی برا عمل کرتا ہے اس کا نقصان اسی کو ہوگا۔

**تشریح :** دنیا عمل کی جگہ ہے، اور یہاں آنے والے ہر انسان کو اللہ رب العزت نے عمل کی صلاحیت دی ہے، اور اسے نیک اعمال کرنے اور برے اعمال سے باز آنے کا حکم دیا ہے، اب اگر کوئی انسان نیکی کرے، کسی اور کے ساتھ بھلائی کرے تو وہ کسی پر احسان نہیں کرتا بلکہ نیکی اور بھلائی اپنے ہی فائدے کے لیے کی جاتی ہے، اس کے اچھے عمل کا فائدہ (ثواب) اسی کو ملے گا، اور برے عمل کا نقصان (گناہ) بھی اسی کو ہوگا۔

## ﴿ ایمانی رشتہ ﴾

﴿وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ﴾

**ترجمہ :** اور مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں آپس میں ایک دوسرے کے مددگار ہیں۔

**تشریح :** ایمان کا رشتہ دلوں کو جوڑتا ہے، اسی سے دلوں میں ایک دوسرے سے محبت پیدا ہوتی ہے، اور یہی چیز مسلمانوں میں ایک دوسرے کی مدد اور ہمدردی کا جذبہ پیدا کرتی ہے، اسی ایمانی رشتے کی وجہ سے وہ اچھے کاموں میں ایک دوسرے سے تعاون کرتے ہیں، آپس میں نیک باتوں کی تعلیم دیتے ہیں اور بری باتوں سے ایک دوسرے کو روکتے ہیں۔

## ﴿اللہ کے دین کی نصرت﴾

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا أَنْصَارَ اللَّهِ﴾

**ترجمہ:** اے ایمان والو! تم اللہ (کے دین) کے مددگار بن جاؤ۔

**تشریح:** ایمان والوں کو دین کی مدد کا حکم دیا گیا ہے، اللہ کے دین کی مدد کا مطلب یہ ہے کہ اس کے احکام کو زندہ رکھا جائے، انسان خود بھی اس پر عمل کرے اور دوسروں کو بھی اس پر عمل کرنے کی ترغیب دے، دین کو پھیلانے اور غالب کرنے کی کوشش کرتا رہے، دین کے مقابلے میں کسی اور چیز کو اہمیت نہ دے۔

## ﴿قیامت﴾

﴿اللَّهُ يَبْدُوُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ﴾

**ترجمہ:** اللہ ہی مخلوق کو پہلی مرتبہ پیدا کرتا ہے، پھر وہ اسے دوبارہ پیدا کرے گا، پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

**تشریح:** اس بات پر ایمان لانا ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی نے تمام مخلوق کو پیدا کیا ہے، ایک دن اللہ تعالیٰ اس ساری دنیا کو ختم کر دے گا، اور پھر سب کو آخرت میں دوبارہ زندہ کرے گا، پھر تمام مخلوق حشر کے میدان میں اللہ کے سامنے پیش ہوگی جہاں ہر ایک کو اس کے اچھے اور برے عمل کا پورا پورا بدلہ ملے گا، اس دن کو **قیامت کا دن** کہتے ہیں۔





# محکم دلائل اور افکار

مجلد ۲  
ص ۱۳۹۷

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

(۱)

﴿ ختم نبوت ﴾

أَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ لَا نَبِيَّ بَعْدِي

ترجمہ : میں سب سے آخری نبی ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔

(۲)

﴿ قرآن ﴾

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ

ترجمہ : تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔

(۳)

﴿﴾ اذان کا جواب ﴿﴾

إِذَا سَمِعْتُمُ النَّدَاءَ فَقُولُوا مِثْلَ مَا يَقُولُ الْمُؤَذِّنُ

ترجمہ: جب آپ اذان کی آواز سنیں تو وہی الفاظ دہرائیں جو مؤذن کہتا ہے۔

(۴)

﴿﴾ وضو ﴿﴾

لَا تُقْبَلُ صَلَاةٌ بِغَيْرِ طُهُورٍ

ترجمہ: وضو کے بغیر نماز قبول نہیں ہوتی۔

(۵)

﴿﴾ بہترین عمل ﴿﴾

أَفْضَلُ الْأَعْمَالِ الصَّلَاةُ لَوْ قَتَلَهَا وَبَرُّ الْوَالِدَيْنِ

ترجمہ: اپنے وقت پر نماز پڑھنا اور والدین کی فرمانبرداری بہترین اعمال میں سے ہیں۔

(۶)

﴿صَفِيں سِيْدِہی رَکْہَا﴾

اِذَا صَلَّيْتُمْ فَاَقِيْمُوْا صُفُوْفَكُمْ

ترجمہ: جب تم نماز پڑھو تو اپنی صفیں سیدھی کر لیا کرو۔

(۷)

﴿صَحِيْح رُکُوْع وَّسَجْدَہ﴾

اَتِمُّوْا الرُّکُوْعَ وَالسُّجُوْدَ

ترجمہ: رکوع اور سجدے کو پورا پورا ادا کرو۔

(۸)

﴿فَجْرِکِیْ نِمَاز﴾

مَنْ صَلَّی الصُّبْحَ فَهُوَ فِیْ ذِمَّةِ اللّٰہِ

ترجمہ: جس نے فجر کی نماز پڑھی وہ اللہ کی پناہ میں آ گیا۔



(۹)

﴿﴾ جمعہ کی تیاری ﴿﴾

إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

**ترجمہ:** جب تم میں سے کوئی جمعہ کی نماز کے لیے آئے تو چاہیے کہ وہ (اس سے پہلے) غسل کر لے۔

(۱۰)

﴿﴾ روزہ ﴿﴾

الصَّوْمُ جُنَّةٌ

**ترجمہ:** روزہ ڈھال ہے۔

(۱۱)

﴿﴾ کھانے کے تین اہم آداب ﴿﴾

سَمِ اللّٰهَ وَكُلْ بِيَمِينِكَ وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ

**ترجمہ:** ”بسم اللہ“ پڑھ کر دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے سامنے سے کھاؤ۔

(۱۲)

﴿بَٰئِیْنَ ہَاتِہِ سَہ نَہ کَہَآئِیْنَ﴾

لَا یَا کُلَنَّ اَحَدُکُمْ بِشِمَالِہِ

ترجمہ: تم میں کوئی شخص اپنے بائیں ہاتھ سے ہرگز نہ کھائے۔

(۱۳)

﴿ثِیَک لَکَا کر نہ کَہَآئِیْنَ﴾

لَا اَکُلُ مُتَّکِنًا

ترجمہ: میں ٹیک لگا کر نہیں کھاتا۔

(۱۴)

﴿بَرَتَنُوں کوڈ ھانکنا﴾

خَمِّرُوا الْاٰنِیَّۃَ

ترجمہ: برتنوں کوڈ ھانک لیا کرو۔

(۱۵)

﴿سچائی نیکی ہے﴾

إِنَّ الصِّدْقَ بِرٌّ وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ

ترجمہ: بیشک سچائی نیکی ہے، اور نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے۔

(۱۶)

﴿جھوٹ گناہ ہے﴾

إِنَّ الْكَذِبَ فَجُورٌ وَإِنَّ الْفُجُورَ يَهْدِي إِلَى النَّارِ

ترجمہ: بیشک جھوٹ گناہ ہے اور گناہ آگ کی طرف لے جاتا ہے۔

(۱۷)

﴿زبان کی حفاظت﴾

أَمْلِكْ عَلَيْكَ لِسَانَكَ

ترجمہ: اپنی زبان کو قابو میں رکھو۔

(۱۸)

﴿﴾ دوسروں کیلئے اچھی پسند ﴿﴾

أَحَبُّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ

ترجمہ: لوگوں کے لیے وہی پسند کرو جو اپنے لیے پسند کرتے ہو۔

(۱۹)

﴿﴾ مسلمان کی مدد ﴿﴾

اللَّهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ أَخِيهِ

ترجمہ: جب تک بندہ اپنے مسلمان بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی مدد کرتا رہتا ہے۔

(۲۰)

﴿﴾ پردہ پوشی ﴿﴾

مَنْ سَتَرَ عَلَى مُسْلِمٍ سَتَرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

ترجمہ: جس نے کسی مسلمان کی پردہ پوشی کی، اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں اس کی پردہ پوشی کرے گا۔

(۲۱)

﴿بھائی چارگی﴾

اَلْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ

ترجمہ: ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے۔

(۲۲)

﴿سلام﴾

اَفْشُوا السَّلَامَ

ترجمہ: سلام کو عام کرو۔

(۲۳)

﴿بڑوں کو سلام کرنا﴾

يُسَلِّمُ الصَّغِيرُ عَلَى الْكَبِيرِ

ترجمہ: چھوٹا بڑے کو سلام کرے۔

(۲۴)

﴿﴾ مال کے ذریعے آزمائش ﴿﴾

فِتْنَةُ أُمَّتِي الْمَالُ

ترجمہ: میری اُمت کی آزمائش مال میں ہے۔

(۲۵)

﴿﴾ کنجوسی سے بچنا ﴿﴾

اتَّقُوا الشُّحَّ

ترجمہ: کنجوسی سے بچو۔

(۲۶)

﴿﴾ صلہ رحمی ﴿﴾

صَلُّوا الْأَرْحَامَ

ترجمہ: رشتہ داروں کے ساتھ تعلق جوڑے رکھو۔

(۲۷)

﴿رَحْمَ کرنا﴾

مَنْ لَا يُرَحِّمُ لَا يُرَحِّمُ

ترجمہ: جو دوسروں پر رحم نہ کرے اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔

(۲۸)

﴿ظلم سے بچنا﴾

اتَّقُوا الظُّلْمَ

ترجمہ: ظلم سے بچو۔

(۲۹)

﴿حسد اور کینہ منع ہیں﴾

لَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَبَاغَضُوا

ترجمہ: آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ حسد نہ کرو، اور ایک دوسرے کے لیے کینہ نہ رکھو۔

(۳۰)

﴿﴾ مجلس کا ایک ادب ﴿﴾

لَا تَجْلِسُ بَيْنَ رَجُلَيْنِ إِلَّا بِإِذْنِهِمَا

ترجمہ: دو آدمیوں کے درمیان ان کی اجازت کے بغیر مت بیٹھو۔

(۳۱)

﴿﴾ غصہ کی ممانعت ﴿﴾

لَا تَغْضَبْ

ترجمہ: غصہ مت کیا کرو۔

(۳۲)

﴿﴾ زیادہ ہنسا بُرا ہے ﴿﴾

لَا تُكْثِرِ الضَّحْكَ

ترجمہ: زیادہ مت ہنسا کرو۔



(۳۳)

﴿سِتْرٌ چھپانا﴾

لَا تُبْرِزْ فَخْذَكَ

ترجمہ: اپنی ران کو کھلا نہ رکھو۔

(۳۴)

﴿کھڑے ہو کر پیشاب کرنا منع ہے﴾

لَا تَبْلُ قَائِمًا

ترجمہ: کھڑے ہو کر پیشاب نہ کیا کرو۔

(۳۵)

﴿اچھا گمان رکھنا﴾

حُسْنُ الظَّنِّ مِنْ حُسْنِ الْعِبَادَةِ

ترجمہ: نیک گمان بھی اچھی عبادت ہے۔

(۳۶)

﴿ اِتَّخَذَ اخْلَاقَ ﴾

اِنَّ مِنْ اَحَبِّكُمْ اِلَيَّ اَحْسَنَكُمْ اخْلَاقًا

ترجمہ: تم میں سے میرے پسندیدہ لوگ وہ ہیں جو اچھے اخلاق والے ہوں۔

(۳۷)

﴿ لَعْنُ طَعْنٍ نَهْ كَرِيْءٍ ﴾

لَا يَكُوْنُ الْمُؤْمِنُ لَعَّانًا

ترجمہ: مؤمن لعنت کرنے والا نہیں ہوتا۔

(۳۸)

﴿ پڑوسی کو تکلیف نہ دیں ﴾

مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُؤْذِ جَارَهُ

ترجمہ: جو اللہ اور قیامت کے دن پر یقین رکھتا ہو اسے چاہیے کہ وہ اپنے

پڑوسی کو تکلیف نہ دے۔

(۳۹)

﴿اللہ کے پسندیدہ کلمات﴾

إِنَّ أَحَبَّ الْكَلَامِ إِلَى اللَّهِ "سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ"  
ترجمہ: "سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ" اللہ کے نزدیک پسندیدہ کلمات ہیں۔

(۴۰)

﴿جنت کا پروانہ﴾

مَنْ كَانَ آخِرُ كَلَامِهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ  
ترجمہ: جس شخص کا آخری کلام "لا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ" ہو وہ جنت میں جائے گا۔



صَلَّى اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ  
وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ



حصه سوم

• معرفت اسلام

• بنیادی عقائد • احکام و آداب

## حمدِ باری تعالیٰ

خوش قسمتی ہے میری  
کرتا ہوں حمد تیری

عالم میں یا الہی  
ہے تیری بادشاہی

ہر ایک کا سہارا  
مولیٰ ہے تو ہمارا

خالق ہے آسمان کا  
مالک ہے دو جہاں کا

کتنا رحیم ہے تو  
کتنا کریم ہے تو

ہم پر بھی فضل کر دے  
دامن خوشی سے بھر دے

علم و عمل عطا کر  
جنت کا پھل عطا کر

## نعتِ رسول ﷺ

دکھائی ہمیں راہ اسلام کس نے      سنایا ہمیں حق کا پیغام کس نے  
 ہمارے نبی نے      ہمارے نبی نے  
 صلی اللہ علیہ وسلم      صلی اللہ علیہ وسلم  
 محبت کی یہ راہ کس نے دکھائی      کہ انسان سب بن گئے بھائی بھائی  
 ہمارے نبی نے      ہمارے نبی نے  
 صلی اللہ علیہ وسلم      صلی اللہ علیہ وسلم  
 مساوات کے پھول کس نے کھلائے      اخوت کے گل دان کس نے سجائے  
 ہمارے نبی نے      ہمارے نبی نے  
 صلی اللہ علیہ وسلم      صلی اللہ علیہ وسلم  
 یتیموں کا دل شاد کس نے کیا ہے      غلاموں کو آزاد کس نے کیا ہے  
 ہمارے نبی نے      ہمارے نبی نے  
 صلی اللہ علیہ وسلم      صلی اللہ علیہ وسلم  
 ہمیں علم کا شوق کس نے دلایا      جہالت کے پھندے سے کس نے چھڑایا  
 ہمارے نبی نے      ہمارے نبی نے  
 صلی اللہ علیہ وسلم      صلی اللہ علیہ وسلم  
 ترقی کے زینے پہ کس نے چڑھایا      سبق آدمیت کا کس نے پڑھایا  
 ہمارے نبی نے      ہمارے نبی نے  
 صلی اللہ علیہ وسلم      صلی اللہ علیہ وسلم

## دُعا

گمراہی سے بچائیے یا رب  
حق کا رستہ دکھائیے یا رب

ہر برائی چھڑائیے یا رب  
مجھ کو اچھا بنائیے یا رب

سب نمازیں پڑھوں جماعت سے  
ایسی توفیق چاہیے یا رب

آپ رزاق آپ رازق ہیں  
رزق میرا بڑھائیے یا رب

زندگی بھر ہمیشہ سچ بولوں  
جھوٹ سے اب بچائیے یا رب

اپنی یادوں کے خوش نما گل سے  
میرے دل کو سجائیے یا رب

شاہین اقبال آثر



- ✽ اللہ تعالیٰ ہمارا رب ہے۔
- ✽ رب پالنے والے کو کہتے ہیں۔
- ✽ تمام جہانوں کا پالنے والا اللہ تعالیٰ ہے۔
- ✽ وہ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔
- ✽ وہ اکیلا ہے کوئی اس کا شریک اور ہمسر نہیں ہے۔
- ✽ ساری مخلوق اللہ تعالیٰ کی محتاج ہے وہ کسی کا محتاج نہیں۔
- ✽ نہ اس نے کسی کو جنا ہے نہ اسے کسی نے جنا ہے۔
- ✽ اسی نے ساری دنیا کو بنایا ہے۔
- ✽ دنیا کا نظام اسی کے حکم سے چل رہا ہے۔
- ✽ ہم صرف اسی کی بندگی کرتے ہیں۔
- ✽ اس نے ہمیں بے شمار نعمتیں عطا کی ہیں، ہم پر ان نعمتوں کا شکرا ادا کرنا لازم ہے۔
- ✽ اللہ تعالیٰ ہی عبادت کے لائق ہے اس کے علاوہ کسی اور کی عبادت جائز نہیں۔
- ✽ ہم اسی کی عبادت کرتے ہیں اور اسی سے مدد مانگتے ہیں۔
- ✽ وہ سب کچھ جانتا ہے اس سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں۔





- ✽ ہمارے نبی ﷺ کا نام محمد ہے۔
- ✽ آپ ﷺ مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے۔
- ✽ آپ ﷺ کے والد کا نام عبد اللہ اور والدہ کا نام آمنہ ہے۔
- ✽ آپ ﷺ کے دادا کا نام عبد المطلب ہے۔
- ✽ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو چالیس سال کی عمر میں نبوت عطا کی۔
- ✽ مردوں میں حضرت ابوبکر، عورتوں میں حضرت خدیجہ اور بچوں میں حضرت علی رضی اللہ عنہم سب سے پہلے آپ ﷺ پر ایمان لائے۔
- ✽ نبوت کے اعلان کے بعد آپ ﷺ تقریباً تیرہ سال مکہ مکرمہ میں رہے۔
- ✽ پھر اللہ کے حکم سے آپ ﷺ نے مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت فرمائی۔
- ✽ مدینہ منورہ میں آپ ﷺ تقریباً دس سال رہے۔
- ✽ مدینہ منورہ میں پہلے پہل آپ ﷺ ابوالیوب انصاری رضی اللہ عنہ کے گھر میں ٹھہرے۔
- ✽ آپ ﷺ کا وصال تریسٹھ ۶۳ سال کی عمر میں ہوا۔
- ✽ آپ ﷺ آخری نبی ہیں، آپ ﷺ کے بعد دنیا میں کوئی نیا نبی نہیں آئے گا۔

## ہمارے رہبر

✽ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ہمارے رہبر ہیں۔

✽ صحابی اس شخص کو کہتے ہیں جس نے ایمان کی حالت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہو اور اس کا خاتمہ بھی ایمان پر ہوا ہو۔

✽ سارے صحابہ رضی اللہ عنہم ایمان اور عمل میں کامل تھے اسی لئے ایمان اور عمل میں ہم انہیں اپنا رہبر و مقتدی سمجھتے ہیں۔

✽ ہمارا ایمان اور عمل اللہ تعالیٰ کے ہاں اسی وقت معتبر ہوگا جب وہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ایمان اور عمل جیسا ہو۔

✽ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی جماعت اللہ تعالیٰ کی پسندیدہ جماعت ہے۔

✽ وہ اللہ تعالیٰ سے راضی اور اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہیں۔

✽ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کی بے ادبی اور ان کی عیب جوئی سے بڑی سختی سے روکا ہے۔

✽ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ہی وہ لوگ ہیں جو ساری امت میں دین کے سچے داعی اور محافظ تھے۔

✽ دین کی اشاعت اور تبلیغ کے لئے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے بے مثال قربانیاں دیں۔

✽ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں آپ ﷺ کے چاروں خلفاء کے علاوہ آپ ﷺ کی ازواج

مطہرات اور دیگر اہل بیت بہت بڑی شان اور فضیلت والے ہیں۔

✽ آپ کے خلفاء کرام کے اسماء گرامی یہ ہیں:

۱۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ - ۲۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ -

۳۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ - ۴۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ -



✽ ہمارے دین کا نام دین اسلام ہے۔

✽ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے حکم کے مطابق زندگی گزارنے کا نام اسلام ہے۔

✽ دین اسلام کی بنیاد پانچ باتوں پر ہے، وہ پانچ باتیں یہ ہیں:

✽ (۱) کلمہ طیبہ یعنی لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ کی گواہی دینا۔

(۲) نماز (۳) روزہ (۴) زکوٰۃ (۵) حج

✽ نماز اللہ تعالیٰ کی عبادت کے ایک خاص طریقہ کو کہتے ہیں۔

✽ روزہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے صبح صادق سے لے کر سورج غروب ہونے تک کھانے

پینے وغیرہ کو چھوڑنے کا نام ہے۔

✽ تمام مسلمانوں پر رمضان کے پورے مہینے کے روزے رکھنا فرض ہیں۔

✽ زکوٰۃ اللہ تعالیٰ کے نام پر ہر سال اپنے مال میں سے ایک مقررہ حصہ غریبوں کو دینے

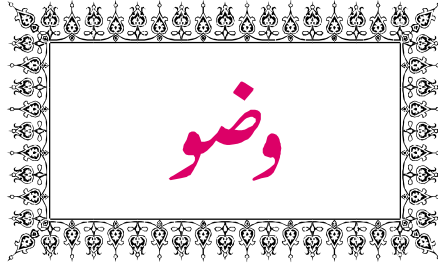
کا نام ہے۔

✽ زکوٰۃ صرف ان مسلمانوں پر فرض ہوتی ہے جو صاحب حیثیت ہوں۔

✽ حج اللہ تعالیٰ کی عبادت کے ایک خاص طریقہ کا نام ہے جو ذوالحجہ کے مہینہ میں مخصوص

مقامات مکہ مکرمہ، منی، مزدلفہ اور عرفات میں ادا کیا جاتا ہے۔

✽ اسلام ہمیں اچھی باتوں کے کرنے اور بری باتوں سے بچنے کی تعلیم دیتا ہے۔



اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿اے ایمان والو! جب تم نماز کے لئے اٹھنے لگو تو اپنے چہروں کو دھولو اور ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھولو اور اپنے سروں کا مسح کرو اور اپنے پیروں کو ٹخنوں سمیت دھولو﴾۔

قرآن کریم میں طہارت حاصل کرنے کے اس مذکورہ طریقے کو وضو کہا جاتا ہے۔  
**سوال:** وضو میں کتنے فرائض ہیں؟

**جواب:** وضو میں چار فرائض ہیں:

- (۱) پورے چہرے کو اس طرح دھونا کہ بال برابر جگہ بھی خشک نہ رہے۔
- (۲) دونوں ہاتھوں کو کہنیوں سمیت اس طرح دھونا کہ بال برابر جگہ بھی خشک نہ رہے۔
- (۳) چوتھائی سر کا مسح کرنا۔
- (۴) دونوں پیروں کو ٹخنوں سمیت اس طرح دھونا کہ بال برابر جگہ بھی خشک نہ رہے۔

**سوال:** وضو شروع کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

**جواب:** وضو کی نیت کر کے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھے اور پھر دونوں ہاتھوں کو گٹوں تک دھوئے پہلے دایاں ہاتھ پھر بائیں ہاتھ۔

**سوال:** ہاتھ دھونے کے بعد کیا کیا جاتا ہے؟

**جواب:** مسواک کے ذریعے دانت صاف کیے جاتے ہیں۔

- سوال:** مسواک کتنی دفعہ کرنی چاہیے؟
- جواب:** مسواک تین دفعہ کرنی چاہیے۔
- سوال:** مسواک کرنے کا کیا طریقہ ہے؟
- جواب:** مسواک کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اوپر کے دانتوں پر پہلے دائیں طرف اور پھر بائیں طرف مسواک پھیری جائے، پھر اسی طرح نیچے کے دانتوں پر پھیری جائے۔
- سوال:** مسواک کرنے کا کیا حکم ہے؟
- جواب:** مسواک کرنا سنت ہے اور احادیث مبارکہ میں اس کی بہت تاکید آئی ہے۔
- سوال:** سنت کسے کہتے ہیں؟
- جواب:** رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقہ اور عادت کو سنت کہا جاتا ہے۔
- سوال:** مسواک کرنے کا فائدہ اور فضیلت کیا ہے؟
- جواب:** مسواک کرنے سے منہ کی صفائی کے ساتھ ساتھ اللہ کی رضا حاصل ہوتی ہے اور نماز کا ثواب ستر گنا تک بڑھ جاتا ہے۔
- سوال:** کیا وضو میں مسواک کے علاوہ اور بھی سنتیں ہیں؟
- جواب:** جی ہاں! وضو میں مسواک کے علاوہ اور بھی سنتیں ہیں، جیسے کلی کرنا، ناک میں پانی ڈالنا، پورے سر کا مسح کرنا اور ہر ہر عضو کو تین تین بار دھونا وغیرہ۔
- سوال:** کلی کتنی بار کرنی چاہیے؟
- جواب:** کلی تین بار کرنی چاہیے۔
- سوال:** کلی کرنے کے بعد کیا کرنا چاہیے؟
- جواب:** تین بار ناک میں پانی ڈالیں اور بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے اچھی طرح ناک کی صفائی کر لیں۔
- سوال:** ناک میں پانی ڈالنے کے بعد کیا کرنا چاہیے؟
- جواب:** تین دفعہ چہرہ اس طرح دھونا چاہیے کہ پیشانی سے لے کر ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لوتک بال برابر جگہ بھی خشک نہ رہے۔

- سوال:** چہرہ دھونے کے بعد کیا کرنا چاہیے؟
- جواب:** پہلے دایاں اور پھر بایاں ہاتھ کہنیوں سمیت تین دفعہ اس طرح دھونا چاہیے کہ بال برابر جگہ بھی خشک نہ رہے۔
- سوال:** ہاتھ دھونے کے بعد کیا کرنا چاہیے؟
- جواب:** ہاتھ دھونے کے بعد سر کا مسح کرنا چاہیے۔
- سوال:** مسح کسے کہتے ہیں؟
- جواب:** مسح ہاتھ گیلے کر کے سر پر پھیرنے کو کہتے ہیں۔
- سوال:** سر کے مسح کرنے کا کیا طریقہ ہے؟
- جواب:** سر کا مسح کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ہاتھوں کو گیلا کر کے سر کے اگلے حصے کی طرف سے پھیرنا شروع کیا جائے اور سر کے آخری حصے تک لے جایا جائے۔
- سوال:** سر کا مسح کتنی بار کرنا چاہیے؟
- جواب:** سر کا مسح صرف ایک مرتبہ کرنا چاہیے۔
- سوال:** کیا وضو میں کانوں کا مسح بھی کیا جاتا ہے؟
- جواب:** جی ہاں! وضو میں سر کے مسح کے بعد کانوں کا مسح کیا جاتا ہے۔
- سوال:** کانوں کے مسح کا کیا طریقہ ہے؟
- جواب:** کان کے اندر کے حصہ کا مسح شہادت کی انگلی سے اور باہر کے حصہ کا مسح انگوٹھوں سے کیا جاتا ہے اس کے بعد ہاتھوں کی پشت سے گردن کا مسح بھی کیا جاتا ہے۔
- سوال:** سر اور کان کے مسح کے بعد کیا کیا جاتا ہے؟
- جواب:** پہلے دائیں اور پھر بائیں پیر کو ٹخنوں سمیت تین دفعہ اس طرح دھویا جائے کہ بال برابر بھی جگہ خشک نہ رہے۔

**سوال:** کیا پیر دھوتے ہوئے انگلیوں کے درمیان پانی پہنچانا بھی ضروری ہے؟

**جواب:** جی ہاں! پیر دھوتے ہوئے انگلیوں کے درمیان پانی پہنچانا ضروری ہے جس

کا مستحب طریقہ خلال ہے۔

**سوال:** خلال کا طریقہ کیا ہے؟

**جواب:** خلال سیدھے پیر کی چھوٹی انگلی سے شروع کرنا چاہیے اور ترتیب سے تمام

انگلیوں کو تر کرتے ہوئے بائیں پیر کی چھوٹی انگلی پر ختم کرنا چاہیے۔

**سوال:** وضو کرنے کے بعد کونسی دعا پڑھنی چاہیے؟

**جواب:** آسمان کی طرف دیکھ کر پہلے کلمہ شہادت یعنی:

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

اور پھر یہ دعا پڑھنی چاہیے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ

**سوال:** کن کن چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

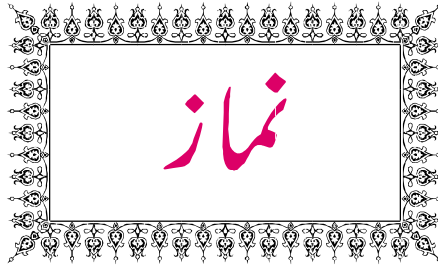
**جواب:** آٹھ چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے ان چیزوں کو نواقض وضو کہا جاتا ہے:

(۱) پیشاب یا پاخانہ کرنا۔ (۲) ریح یعنی ہوا کا خارج ہونا۔

(۳) خون یا پیپ کا نکل کر بہہ جانا۔ (۴) منہ بھر کے قے (الٹی) کرنا۔

(۵) لیٹ کر یا سہارا لگا کر سو جانا۔ (۶) بیہوش ہو جانا۔

(۷) دیوانہ (پاگل) ہو جانا۔ (۸) نماز میں قہقہہ لگانا۔



دین اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے (۱) اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں (۲) نماز قائم کرنا (۳) زکوٰۃ ادا کرنا (۴) روزہ رکھنا (۵) حج ادا کرنا۔ ایمان کے بعد دین اسلام کا سب سے اہم رکن نماز ہے، اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے نماز کی بہت تاکید فرمائی ہے اور اس میں سستی کرنے کو بڑا سخت گناہ قرار دیا ہے۔

**سوال:** نماز کب فرض ہوئی؟

**جواب:** معراج کے موقع پر جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے اپنے پاس بلایا تو اس وقت نماز فرض ہوئی۔

**سوال:** دن میں کتنی نمازیں فرض ہیں؟

**جواب:** ہر مسلمان مرد و عورت پر دن رات میں پانچ وقت نماز پڑھنا فرض ہے۔

**سوال:** ان نمازوں کے نام کیا ہیں؟

**جواب:** (۱) فجر (۲) ظہر (۳) عصر (۴) مغرب (۵) عشاء

**سوال:** فجر کی نماز کب پڑھی جاتی ہے؟

**جواب:** فجر کی نماز صبح صادق کے بعد سورج نکلنے سے پہلے پڑھی جاتی ہے۔

**سوال:** فجر کی نماز میں کتنی رکعتیں ہیں؟

**جواب:** فجر کی نماز میں چار رکعتیں ہیں: دو سنت، دو فرض۔



**سوال:** ظہر اور عصر کی نمازوں کا وقت کیا ہے؟

**جواب:** ظہر کی نماز زوال یعنی سورج ڈھلنے کے بعد سے عصر کا وقت شروع ہونے سے پہلے تک پڑھی جاسکتی ہے اور عصر کی نماز کا آخری وقت سورج غروب ہونے سے پہلے تک ہے (ظہر اور عصر کے ابتدائی اور آخری وقت کو مساجد میں لگے ہوئے تصدیق شدہ نقشوں کی مدد سے معلوم کیا جاسکتا ہے)۔

**سوال:** ظہر کی نماز میں کتنی رکعتیں ہیں؟

**جواب:** ظہر کی نماز میں دس رکعتیں ہیں: چار سنت، چار فرض، دو سنت۔

**سوال:** عصر کی نماز میں کتنی رکعتیں ہیں؟

**جواب:** عصر کی نماز میں چار رکعت فرض ہیں۔

**سوال:** مغرب کی نماز کب پڑھی جاتی ہے؟

**جواب:** مغرب کی نماز سورج کے غروب ہونے کے بعد پڑھی جاتی ہے۔

**سوال:** مغرب کی نماز میں کتنی رکعتیں ہیں؟

**جواب:** مغرب کی نماز میں پانچ رکعتیں ہیں: تین فرض، دو سنت۔

**سوال:** مغرب کی نماز کا وقت کب تک رہتا ہے؟

**جواب:** مغرب کی نماز کا وقت عشاء کی نماز کا وقت شروع ہونے سے پہلے پہلے تک رہتا ہے (عشاء کی نماز کا ابتدائی وقت نقشے میں دیکھا جاسکتا ہے)۔

**سوال:** عشاء کی نماز کا وقت کب تک رہتا ہے؟

**جواب:** عشاء کی نماز کا وقت صبح صادق تک رہتا ہے، لیکن آدھی رات کے بعد عشاء کی نماز پڑھنا ناپسندیدہ ہے (صبح صادق کا وقت نقشے میں دیکھا جاسکتا ہے)۔

**سوال:** عشاء کی کتنی رکعتیں ہیں؟

**جواب:** عشاء کی نو رکعتیں ہیں: چار فرض، دو سنت، تین وتر۔

- سوال:** یہ نمازیں اگر قضا ہو جائیں تو کیا کریں؟
- جواب:** ممنوع اوقات کے علاوہ جیسے ہی موقع ملے فوراً فرض اور وتر کی قضا کریں۔
- سوال:** وہ کونسے اوقات ہیں جن میں نماز پڑھنا منع ہے؟
- جواب:** (۱) طلوع یعنی سورج نکلنے کے وقت (۲) زوال یعنی سورج ڈھلتے وقت (۳) غروب یعنی سورج ڈوبنے کے وقت۔
- سوال:** نماز قضا ہونے کا کیا مطلب ہے؟
- جواب:** نمازوں کا اپنے وقت میں ادا نہ ہونا **قضا** کہلاتا ہے، جان بوجھ کر نماز قضا کرنا بہت بڑا گناہ ہے۔
- سوال:** نماز کن کن لوگوں پر فرض ہے؟
- جواب:** نماز ہر عاقل بالغ مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے۔
- سوال:** کیا بچوں پر بھی نماز فرض ہے؟
- جواب:** نہیں! البتہ انہیں بھی باقاعدگی سے نماز پڑھنی چاہیے تاکہ ان کو نماز کی عادت پڑ جائے۔
- سوال:** نماز کے درست ہونے کے لئے کن کن باتوں کا ہونا ضروری ہے؟
- جواب:** نماز کے درست ہونے کے لئے سات چیزوں کا ہونا ضروری ہے:
- (۱) بدن کا پاک ہونا۔ (۲) لباس کا پاک ہونا۔
- (۳) جگہ کا پاک ہونا۔ (۴) نماز کا وقت ہونا۔
- (۵) قبلہ کی طرف منہ کرنا۔ (۶) ستر کا ڈھانکنا
- (۷) نیت کا ہونا۔
- سوال:** بدن کے پاک ہونے کا کیا مطلب ہے؟
- جواب:** بدن کے پاک ہونے کا مطلب یہ ہے کہ جسم پر کسی قسم کی نجاست (گندگی) نہ لگی ہو، بے وضو نہ ہو اور غسل کی حاجت نہ ہو۔

**سوال:** کپڑوں کے پاک ہونے کا کیا مطلب ہے؟

**جواب:** جو کپڑے نماز پڑھنے والے کے بدن پر ہوں جیسے قمیص، شلوار، ٹوپی وغیرہ ان پر کسی قسم کی نجاست (گندگی) نہ لگی ہو اور وہ پاک صاف ہوں۔

**سوال:** جگہ پاک ہونے کا کیا مطلب ہے؟

**جواب:** جگہ پاک ہونے کا مطلب یہ ہے کہ جس جگہ نماز پڑھ رہا ہے وہ جگہ پاک ہو۔

**سوال:** وقت کے ہونے کا کیا مطلب ہے؟

**جواب:** وقت کے ہونے کا مطلب یہ ہے کہ جو وقت نماز کے لئے مقرر ہے اسی میں نماز پڑھی جائے۔

**سوال:** ”نیت کے ہونے“ کا کیا مطلب ہے؟

**جواب:** جو نماز پڑھنی ہے اُس کا دل میں ارادہ کرنے کا نام ”نیت“ ہے اور اس کا زبان سے کہنا مستحب ہے، مثلاً فجر کی نماز پڑھنی ہے تو یوں کہے:

”میں نیت کرتا ہوں فجر کی دو رکعت فرض اللہ تعالیٰ کیلئے، منہ میرا قبلہ کی طرف“

اس کے بعد کانوں تک ہاتھ اٹھائے اور **اَللّٰهُ اَكْبَرُ** کہہ کر ہاتھ باندھ لے۔

**سوال:** نماز میں کتنی چیزیں فرض ہیں؟

**جواب:** نماز میں یہ چیزیں فرض ہیں:

(۱) تکبیر تحریمہ (۲) قیام (۳) قراءت (۴) رکوع (۵) سجدے

(۶) آخری قعدہ میں **التحیات** پڑھنے کی مقدار بیٹھنا (۷) اپنے اختیار سے نماز ختم کرنا

ان کو نماز کے ارکان بھی کہتے ہیں، اگر ان میں سے کوئی ایک رکن بھی ادا نہ ہوا تو نماز نہیں ہوگی۔

**سوال:**

ان فرائض کے علاوہ نماز میں اور کیا چیزیں ضروری ہیں؟

**جواب:**

ان فرائض کے علاوہ نماز میں اور بہت سی باتیں ضروری ہیں جنہیں واجبات کہتے ہیں۔ واجبات نماز وہ چیزیں ہیں جن کا نماز میں ادا کرنا ضروری ہے، اگر ان میں سے کوئی چیز بھولے سے چھوٹ جائے تو سجدہ سہو سے نماز درست ہو جاتی ہے، لیکن اگر سجدہ سہو نہ کیا جائے یا وہ چیز بھولے سے نہیں بلکہ جان بوجھ کر چھوڑ دی جائے تو نماز کا لوٹنا ضروری ہو جاتا ہے۔

**سوال:**

سجدہ سہو ادا کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

**جواب:**

سجدہ سہو کا طریقہ یہ ہے کہ آخری رکعت میں تشہد **التحیات** سے **عبدہ ورسولہ** تک پڑھ کر ایک طرف سلام پھیرے پھر دو سجدے کرے اور دوبارہ بیٹھ کر تشہد، درود شریف اور دعا پڑھ کر دونوں طرف سلام پھیر دے۔

**سوال:**

نماز کے واجبات کیا ہیں؟

**جواب:**

نماز کے واجبات یہ ہیں:

✽ فرض نماز کی پہلی دو رکعتوں اور واجب، سنت اور نفل نماز کی تمام رکعتوں میں پوری سورہ فاتحہ پڑھنا۔

✽ فرض نماز کی پہلی دو رکعتوں کو قراءت کے لئے خاص کرنا۔

✽ فرض نماز کی پہلی دو رکعتوں اور واجب، سنت اور نفل نماز کی تمام رکعتوں میں سورہ فاتحہ کے بعد تین چھوٹی آیتیں یا ایک بڑی آیت پڑھنا۔

✽ سورہ فاتحہ کو سورت سے پہلے پڑھنا۔

✽ نماز کے ارکان کو ترتیب سے ادا کرنا، یعنی پہلے قیام پھر قراءت پھر رکوع اور پھر سجدہ کرنا۔

✽ قومہ کرنا (یعنی رکوع کے بعد سیدھا کھڑا ہونا)۔

- ✽ جلسہ کرنا (یعنی دو سجدوں کے درمیان بیٹھنا)۔
- ✽ نماز کے ہر ہر رکن کو اطمینان سے ادا کرنا۔
- ✽ پہلے قعدے میں **تشہد** پڑھنے کی مقدار بیٹھنا۔
- ✽ دونوں قعدوں میں تشہد پڑھنا۔
- ✽ چہری نمازوں میں امام کا اونچی آواز سے قراءت کرنا اور سری نمازوں میں آہستہ آواز سے پڑھنا۔
- ✽ وتر کی تیسری رکعت میں سورت کے بعد تکبیر کہنا اور دعا پڑھنا۔
- ✽ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کی نمازوں میں چھ زائد تکبیریں کہنا۔
- ✽ **سلام** کہہ کر نماز کو ختم کرنا۔

**سوال:** وتر کی آخری رکعت میں رکوع سے پہلے کونسی دعا پڑھنی چاہئے؟

**جواب:** دعائے قنوت پڑھنی چاہئے جس کے الفاظ یہ ہیں:

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَغِيْثُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَیْكَ  
وَنُشْنِيْ عَلَیْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ  
مَنْ يُّفْجِرُكَ ، اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ  
نُسْعِيْ وَنَحْفِدُ وَنَرْجُو رَحْمَتَكَ وَنَخْشَى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ  
بِالْكُفْرِ مُلْحِقٌ .

**سوال:** نماز کے لئے لوگوں کو کس طرح جمع کیا جاتا ہے؟

**جواب:** نماز کے لئے لوگوں کو اذان دے کر جمع کیا جاتا ہے۔

**سوال:** اذان کسے کہتے ہیں؟

**جواب:** جب نماز کا وقت آ جاتا ہے تو نماز سے کچھ دیر پہلے ایک شخص با وضو قبلہ رخ

کھڑے ہو کر اونچی آواز سے یہ الفاظ کہتا ہے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ      اَللّٰهُ اَكْبَرُ      اَللّٰهُ اَكْبَرُ      اَللّٰهُ اَكْبَرُ

(اللہ سب سے بڑا ہے      اللہ سب سے بڑا ہے      اللہ سب سے بڑا ہے      اللہ سب سے بڑا ہے)

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ      اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

(میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں      میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں)

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ      اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

(میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اللہ کے رسول ہیں      میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اللہ کے رسول ہیں)

حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ      حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ

(آؤ نماز کی طرف      آؤ نماز کی طرف)

حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ      حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ

(آؤ کامیابی کی طرف      آؤ کامیابی کی طرف)

اَللّٰهُ اَكْبَرُ      اَللّٰهُ اَكْبَرُ

(اللہ سب سے بڑا ہے      اللہ سب سے بڑا ہے)

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

(اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں)

ان الفاظ کو اذان کہتے ہیں۔

**سوال:** اذان کتنی نمازوں کے لئے دی جاتی ہے؟

**جواب:** پانچوں فرض نمازوں اور جمعہ کی نماز کے لئے اذان دی جاتی ہے۔

**سوال:** کیا تمام نمازوں کے لئے اذان کے یہی الفاظ ہیں؟

**جواب:** جی ہاں! مگر فجر کی اذان میں **حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ** کے بعد دو مرتبہ

**الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ** بھی کہا جاتا ہے۔

**سوال:** الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ کے کیا معنی ہیں؟

**جواب:** ان کلمات کے معنی یہ ہیں: نماز نیند سے بہتر ہے۔

**سوال:** اقامت کسے کہتے ہیں؟

**جواب:** فرض نمازوں سے پہلے اذان کے کلمات دوبارہ کہے جاتے ہیں مگر **حَيَّ عَلَى**

**الْفَلَاحِ** کے بعد دودفعہ **قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ** کا اضافہ کیا جاتا ہے ان کلمات کو **اقامت** کہتے ہیں۔

**سوال:** اذان کے بعد کیا دعا پڑھنی چاہیے۔

**جواب:** اذان کے بعد درود شریف پڑھ کر یہ دعا پڑھنی چاہیے:

**اَللّٰهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ ، وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ ، اِنِّ مُحَمَّدًا ،  
اَلْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ ، وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا الَّذِي وَعَدْتَهُ ، اِنَّكَ  
لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ .**

**سوال:** مسجد کسے کہتے ہیں؟

**جواب:** مسلمانوں کے عبادت خانے کو مسجد کہتے ہیں۔

**سوال:** مسلمان نماز کے لئے مسجد کیوں آتے ہیں؟

**جواب:** مسلمان نماز کے لئے مسجد اس لئے آتے ہیں تاکہ اکٹھے ہو کر نماز ادا کریں،

اس طرح ایک ساتھ نماز پڑھنا **نماز باجماعت** کہلاتا ہے۔

**سوال:** باجماعت نماز کس طرح پڑھی جاتی ہے؟

**جواب:** جماعت سے نماز اس طرح پڑھی جاتی ہے کہ ایک شخص نماز پڑھاتا ہے، باقی

تمام لوگ اس کے پیچھے نماز پڑھتے ہیں، نماز پڑھانے والے کو **امام** اور

باقی لوگوں کو **مقتدی** کہا جاتا ہے۔

- سوال:** جماعت سے نماز پڑھنے کی کیا فضیلت ہے؟
- جواب:** جماعت کی نماز کا ثواب تنہا نماز پڑھنے سے ستائیس گنا زیادہ ہوتا ہے۔
- سوال:** نماز کس طرح شروع کی جاتی ہے؟
- جواب:** قبلہ رخ کھڑے ہو کر تکبیر تحریمہ یعنی **اللہ اکبر** کہہ کر نماز شروع کی جاتی ہے۔
- سوال:** تکبیر تحریمہ کس طرح کہی جاتی ہے؟
- جواب:** دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اٹھا کر کہی جاتی ہے۔
- سوال:** تکبیر تحریمہ کے بعد کیا کیا جاتا ہے؟
- جواب:** دونوں ہاتھوں کو ناف کے نیچے باندھ کر **ثناء** پڑھی جاتی ہے۔
- ثناء** کے الفاظ یہ ہیں:

**سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ  
وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ**

- سوال:** اس دعا کے کیا معنی ہیں؟
- جواب:** اس دعا کے معنی یہ ہیں: اے اللہ! ہم تیری پاکیزگی کا اقرار کرتے ہیں اور تیری تعریف بیان کرتے ہیں اور تیرا نام بہت برکت والا ہے اور تیری بزرگی برتر ہے، اور تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

- سوال:** ہاتھ باندھنے کا طریقہ کیا ہے؟
- جواب:** ہاتھ باندھنے کا طریقہ یہ ہے کہ بائیں ہاتھ کو ناف کے نیچے رکھ کر اس پر دائیں ہاتھ کی ہتھیلی اس طرح رکھی جائے کہ بیچ کی تینوں انگلیوں کو بائیں کلائی کی پشت پر پھیلا دے اور چھوٹی انگلی اور انگوٹھے کا حلقہ بنا کر مضبوطی سے بائیں کلائی کو پکڑ لے۔



**سوال:** ثناء پڑھنے کے بعد کیا کیا جاتا ہے؟

**جواب:** **تَعَوُّذٌ** یعنی **أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ** (میں اللہ کی پناہ لیتا

ہوں شیطان مردود سے) اور **تسمیہ** یعنی **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ** (میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے) پڑھے۔

**سوال:** **تَعَوُّذ** اور **تسمیہ** کے بعد کیا پڑھا جاتا ہے؟

**جواب:** سورہ فاتحہ پڑھی جاتی ہے۔

**سوال:** سورہ فاتحہ پڑھنے کے بعد کیا پڑھا جاتا ہے؟

**جواب:** کوئی چھوٹی سورت یا بڑی سورت کا کچھ حصہ پڑھا جاتا ہے، سورہ فاتحہ

یا سورت پڑھنا **قراءت** کہلاتا ہے۔

**سوال:** جماعت کی نماز میں قراءت کس طرح کی جاتی ہے؟

**جواب:** جماعت کی نماز میں قراءت صرف امام کرتا ہے، مقتدی قراءت نہیں کرتے بلکہ

خاموشی سے امام کے پیچھے کھڑے رہتے ہیں۔

**سوال:** قراءت کن نمازوں میں اونچی آواز سے اور کن نمازوں میں آہستہ آواز سے کی

جاتی ہے؟

**جواب:** فجر، مغرب اور عشاء کی پہلی دو رکعتوں میں اونچی آواز سے جبکہ ظہر، عصر کی تمام

رکعتوں میں، مغرب کی تیسری رکعت اور عشاء کی آخری دو رکعتوں میں آہستہ

قراءت کی جاتی ہے نیز جمعہ اور عیدین میں اونچی آواز سے قراءت ہوتی ہے۔

**سوال:** قراءت کرنے کے بعد کیا کیا جاتا ہے؟

**جواب:** قراءت کرنے کے بعد تکبیر کہتے ہوئے رکوع کیا جاتا ہے۔

**سوال:** رکوع کسے کہتے ہیں؟

**جواب:** اس قدر جھکنا کہ سر اور کمر برابر ہو جائیں رکوع کہلاتا ہے۔

**سوال:** رکوع کس طرح کرنا چاہیے؟

**جواب:** تکبیر یعنی **اَللّٰهُ اَكْبَرُ** کہتے ہوئے اس طرح دونوں ہاتھوں کی انگلیوں سے دونوں گھٹنوں کو مضبوطی سے پکڑ لے کہ سر اور کمر بالکل برابر ہو جائیں۔

**سوال:** رکوع میں کیا پڑھا جاتا ہے؟

**جواب:** کم از کم تین دفعہ **سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ** پڑھا جاتا ہے۔

ترجمہ: پاکی بیان کرتا ہوں اپنے پروردگار بزرگ کی۔

**سوال:** رکوع کر لینے کے بعد کیا کیا جاتا ہے؟

**جواب:** قومہ یعنی سیدھا کھڑا ہوا جاتا ہے۔

**سوال:** قومہ کی تسبیح کیا ہے؟

**جواب:** امام قومہ میں **سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ** کہے، اور مقتدی **رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ**

کہے، اور تنہا نماز پڑھنے والا دونوں کہے۔

**سوال:** قومہ کے بعد کیا کیا جاتا ہے؟

**جواب:** قومہ کے بعد تکبیر کہتے ہوئے سجدہ کیا جاتا ہے۔

**سوال:** سجدہ کرنے کا مسنون طریقہ کیا ہے؟

**جواب:** سجدہ کرنے کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ تکبیر کہتے ہوئے سب سے پہلے گھٹنے

زمین پر رکھے جائیں، پھر دونوں ہاتھ رکھے جائیں، ہاتھوں کی انگلیوں کو

ملا کر رکھا جائے، پھر دونوں ہاتھوں کے درمیان پہلے ناک اور پھر پیشانی رکھی

جائے، کہنیوں کو زمین سے اور پیٹ کو رانوں سے الگ رکھا جائے۔

**سوال:** سجدہ میں کیا پڑھا جائے؟

**جواب:** کم از کم تین دفعہ **سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى** پڑھا جائے۔

**سوال:** سجدہ کرنے کے بعد کیا کرنا چاہیے؟

**جواب:** جلسہ یعنی تکبیر کہتے ہوئے اطمینان سے بیٹھ جانا چاہیے۔

**سوال:** ایک رکعت میں کتنے سجدے ہوتے ہیں؟

**جواب:** ایک رکعت میں دو سجدے ہوتے ہیں۔

**سوال:** دوسرا سجدہ کرنے کے بعد کیا کیا جاتا ہے؟

**جواب:** تکبیر کہتے ہوئے سیدھا کھڑا ہوا جاتا ہے اس طرح کہ پہلے زمین سے پیشانی اٹھائے، پھر ناک، پھر ہاتھ اور پھر گھٹنے اٹھائے۔

**سوال:** دوسری رکعت کس طرح پڑھی جاتی ہے؟

**جواب:** دوسری رکعت بھی پہلی رکعت کی طرح ہی پڑھی جاتی ہے مگر اس میں ثناء اور تَعَوُّذ نہیں پڑھا جاتا۔

**سوال:** دوسری رکعت میں دوسرے سجدے کے بعد کیا کیا جاتا ہے؟

**جواب:** **قعدہ** کیا جاتا ہے یعنی بایاں پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھا جاتا ہے، اور سیدھا پاؤں کھڑا رکھا جاتا ہے اور دونوں پیروں کی انگلیوں کے سرے قبلہ کی طرف کیے جاتے ہیں۔

**سوال:** ایک نماز میں کتنی بار قعدہ کیا جاتا ہے؟

**جواب:** دو رکعت والی نماز میں ایک دفعہ اور تین اور چار رکعت والی نماز میں دو دفعہ قعدہ کیا جاتا ہے۔

**سوال:** قعدہ میں کیا پڑھا جاتا ہے؟

**جواب:** قعدہ میں تشہد پڑھی جاتی ہے یعنی:

**التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ**

وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ  
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

جب **أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ** پڑھنے لگے تو سیدھے ہاتھ کے انگوٹھے اور بیچ کی انگلی سے حلقہ بنا کر باقی انگلیوں کو بند کر لے اور **لَا إِلَهَ** پر شہادت کی انگلی اٹھا کر اشارہ کرے اور **إِلَّا اللَّهُ** پر انگلی دوبارہ رکھ دے۔

**سوال:** تشہد پڑھنے کے بعد کیا کرنا چاہیے؟

**جواب:** اگر پہلا قعدہ ہو تب تو تشہد پڑھتے ہی تکبیر کہتے ہوئے سیدھا تیسری رکعت کے لئے کھڑا ہو جائے اور اگر آخری قعدہ ہو تو پھر تشہد کے بعد درود شریف اور دعا پڑھے۔

**سوال:** درود کسے کہتے ہیں؟

**جواب:** رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام اور رحمت بھیجنے کی دعا کو **دُرود** کہتے ہیں۔

**سوال:** عام طور پر نماز میں کونسا درود پڑھا جاتا ہے؟

**جواب:** نماز میں **درود ابراہیمی** پڑھا جاتا ہے یعنی:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى  
اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ  
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى  
آلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

**سوال:** درود شریف پڑھنے کے بعد کونسی دعا پڑھنی چاہیے؟

**جواب:** کوئی بھی ایسی دعا پڑھے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھائی ہو جیسے:

﴿ رَبَّنَا اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِى الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴾

﴿ اَللّٰهُمَّ اِنِّى ظَلَمْتُ نَفْسِى ظُلْمًا كَثِيْرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

فَاغْفِرْ لِىْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِىْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

❖ رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءَ

❖ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ

**سوال:** تیسری اور چوتھی رکعت کس طرح پڑھی جاتی ہے؟

**جواب:** تیسری اور چوتھی رکعت میں سورہ فاتحہ آہستہ آواز سے پڑھی جاتی ہے اور اس

کے بعد سورت بھی نہیں ملائی جاتی، البتہ رکوع اور سجدے پہلی اور دوسری رکعت ہی کی طرح کئے جاتے ہیں۔

**سوال:** آخری قعدہ میں دعا پڑھنے کے بعد کیا کیا جاتا ہے؟

**جواب:** آخری قعدہ میں دعا پڑھنے کے بعد پہلے دائیں طرف پھر بائیں طرف

الْسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ کہہ کر سلام پھیرا جاتا ہے۔

**سوال:** نماز سے فارغ ہو کر کیا کرنا چاہیے؟

**جواب:** نماز سے فارغ ہونے کے بعد عاجزی کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے اپنی جائز حاجات

کیلئے دعا کرنی چاہئے، چند مسنون دعائیں یہ ہیں انہیں بھی یاد کر کے پڑھا کریں:

❖ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

❖ اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

❖ اَللّٰهُمَّ اكْفِنَا بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاغْنِنَا بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

**سوال:** کن کن چیزوں سے نماز ٹوٹ جاتی ہے؟

**جواب:** مندرجہ ذیل چیزوں سے نماز ٹوٹ جاتی ہے:

❖ نماز میں بات چیت کرنے سے، خواہ جان بوجھ کر کرے یا بھولے سے۔

❖ نماز میں کھانے پینے سے۔ ❖ کسی کو سلام کرنے یا سلام کا جواب دینے سے۔

❖ قرآن کریم میں ایسی غلطی کرنے سے جس سے معنی تبدیل ہو جائے۔

❖ کسی ایسے کام کے کرنے سے جس سے دیکھنے والے یہ سمجھیں کہ یہ شخص

نماز نہیں پڑھ رہا وغیرہ وغیرہ۔

**سوال:** ان تمام باتوں کو کیا کہتے ہیں؟

**جواب:** ان باتوں کو **مفسدات نماز** کہتے ہیں۔

**سوال:** وہ کونسی چیزیں ہیں جن کے کرنے سے نماز مکروہ ہو جاتی ہے؟

**جواب:** مندرجہ ذیل چیزوں سے نماز مکروہ ہو جاتی ہے اور ثواب میں کمی آ جاتی ہے۔

✽ ننگے سر نماز پڑھنے سے۔

✽ کپڑوں یا بدن سے کھیلنے سے۔

✽ کمر پر یا گولہ پر ہاتھ رکھنے سے۔

✽ انگڑائی لینے سے یا سنت کے خلاف کوئی کام کرنے سے وغیرہ وغیرہ۔

**سوال:** ان چیزوں کو کیا کہا جاتا ہے؟

**جواب:** ان چیزوں کو **مکروہات نماز** کہتے ہیں۔

**سوال:** فرض نمازوں کے علاوہ اور کونسی نمازیں ہیں جن کو جماعت کے ساتھ ادا کیا جاتا ہے؟

**جواب:** پنج وقتہ فرض نمازوں کے علاوہ جمعہ وعیدین وغیرہ کو بھی جماعت کے ساتھ ادا کیا جاتا ہے۔

**سوال:** جمعہ کی نماز کب پڑھی جاتی ہے؟

**جواب:** جمعہ کے دن ظہر کے وقت میں پڑھی جاتی ہے۔

**سوال:** جمعہ کی نماز میں کتنی رکعتیں ہوتی ہیں؟

**جواب:** جمعہ کی نماز میں بارہ رکعتیں ہیں: چار سنت، دو فرض، چار سنتیں اور دو سنت۔

**سوال:** خطبہ کسے کہتے ہیں اور اس کا کیا حکم ہے؟

**جواب:** خطبہ عربی زبان کے ان کلمات کو کہا جاتا ہے جن کے ذریعہ اللہ کی حمد اور

تعریف بیان کی جائے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا جائے اور

مسلمانوں کو نصیحت کی جائے، اچھے کام کرنے اور برائیوں سے بچنے کی تلقین

کی جائے۔ جمعہ کی نماز سے پہلے خطبہ اور اس کا سننا واجب ہے۔

**سوال:** کیا جمعہ ہر مسلمان پر فرض ہے؟  
**جواب:** نہیں! بلکہ صرف ان مرد مسلمانوں پر فرض ہے جو بالغ ہوں، تندرست ہوں اور مسافر نہ ہوں۔

**سوال:** عورتوں کے لئے جمعہ کی نماز کا کیا حکم ہے؟  
**جواب:** عورتوں کے لئے جمعہ کی نماز کی ادائیگی ضروری نہیں ہے، وہ جمعہ کے دن بھی ظہر ہی کی نماز ادا کریں گی۔

**سوال:** عیدین کی نماز کب پڑھی جاتی ہے؟  
**جواب:** عید الفطر کی نماز یکم شوال کو اور عید الاضحیٰ کی نماز دس ذوالحجہ کو پڑھی جاتی ہے۔

**سوال:** عیدین میں کتنی رکعات ہوتی ہیں؟

**جواب:** عیدین میں دو دور کعتیں ہوتی ہیں۔

**سوال:** ان دو رکعات کے پڑھنے کا کیا طریقہ ہے؟

**جواب:** ان دو رکعتوں کے پڑھنے کا طریقہ وہی ہے جو اور نمازوں کے پڑھنے کا ہوتا ہے، فرق اتنا ہے کہ عیدین کی نمازوں میں چھ مرتبہ زائد **تکبیرات** کہی جاتی ہیں، تین پہلی رکعت میں ثناء کے بعد قراءت سے پہلے اور تین دوسری رکعت میں قراءت کے بعد رکوع سے پہلے۔

**سوال:** کیا ان تکبیرات کا کہنا ضروری ہے؟

**جواب:** جی ہاں! ان تکبیرات کا کہنا واجب ہے۔

**سوال:** کیا عیدین کی نماز میں بھی خطبہ ہوتا ہے؟

**جواب:** جی ہاں خطبہ ہوتا ہے مگر نماز کے بعد۔



## لباس کے آداب

- ✽ لباس اللہ تعالیٰ کی وہ عظیم نعمت ہے جس سے صرف انسان کو نوازا گیا ہے۔
- ✽ لباس سنت کے مطابق ہونا چاہیے۔
- ✽ ہمیشہ پاک صاف لباس پہننا چاہیے۔
- ✽ سفید لباس پہننے کی کوشش کرنی چاہیے کیونکہ یہ رنگ مردوں کے لئے پسندیدہ ہے۔
- ✽ سرخ اور شوخ رنگ، زرق برق اور نمائی لباس سے پرہیز کریں، سادہ اور باوقار لباس پہنا کریں۔
- ✽ کپڑے اور جوتے پہنتے وقت سیدھی جانب کا خیال رکھیں۔
- ✽ مردوں کے لئے شلوار، پاجامہ وغیرہ کوٹنوں سے اونچا رکھنا ضروری ہے۔
- ✽ ننگے سر نہ پھرا کریں، ٹوپی یا عمامہ پہننے کا اہتمام کریں۔
- ✽ ایسا لباس ہرگز نہ پہنا جائے جس میں ستر (جسم کا وہ حصہ جس کا چھپانا ضروری ہے) کھلا رہے۔
- ✽ لباس میں غیر مسلموں کی مشابہت ہرگز اختیار نہ کریں۔
- ✽ مردوں کو عورتوں جیسا اور عورتوں کو مردوں جیسا لباس نہیں پہننا چاہیے۔
- ✽ ایسا لباس ہرگز نہ پہنا جائے جس میں کسی جاندار کی تصویر ہو۔
- ✽ لباس پہننے کے بعد اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں اور یہ دعا پڑھیں:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ بِہِ عَوْرَتِیْ  
وَ اَتَجَمَّلُ بِہِ فِیْ حَیَاتِیْ



## مسجد کے آداب

- ✽ اللہ تعالیٰ کے ہاں روئے زمین کا سب سے بہترین ٹکڑا مسجد ہے۔
- ✽ مسجد اللہ تعالیٰ کا گھر ہے، اس کا ادب و احترام کرنا اور اسے صاف ستھرا رکھنا لازمی ہے۔
- ✽ جب مسجد میں داخل ہوں تو پہلے سیدھا پاؤں رکھیں، بسم اللہ اور درود شریف پڑھنے کے بعد یہ دعا پڑھیں: **اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ**
- ✽ مسجد میں داخل ہوتے وقت اعتکاف کی نیت کریں۔
- ✽ مسجد کا حق یہ ہے کہ اس میں داخل ہونے کے بعد نماز پڑھیں یا بیٹھ کر ذکر و تلاوت کریں۔
- ✽ مسجد میں داخل ہونے کے بعد دو رکعت نفل **تَحِيَّۃُ الْمَسْجِدِ** پڑھنی چاہئے۔
- ✽ مسجد عبادت کی جگہ ہے اس میں شور مچانا اور دنیاوی باتیں کرنا ممنوع ہے۔
- ✽ مسجد میں گم شدہ چیزوں کا اعلان کرنا بھی منع ہے۔
- ✽ مسجد میں کھیل کود اور بھاگ دوڑ سے بچیں۔
- ✽ پیاز، لہسن یا کوئی اور بدبودار چیز کھائی ہو تو مسجد میں آنے سے پہلے منہ کو اچھی طرح صاف کر لیں۔
- ✽ بچے نماز میں بڑوں کے ساتھ اگلی صفوں میں کھڑے نہ ہوں۔
- ✽ مسجد سے نکلتے وقت پہلے الٹا پاؤں باہر رکھیں، بسم اللہ اور درود شریف پڑھیں پھر یہ دعا پڑھیں: **اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ**
- ✽ نماز پڑھ لینے کے بعد گھر جاتے ہوئے بھی شور نہ مچائیں بلکہ اطمینان اور سکون سے جائیں۔

## گھر کے آداب

- ✽ گھر میں داخل ہونے سے پہلے گھنٹی یا دستک کے ذریعے اجازت طلب کریں۔
- ✽ جب گھر میں داخل ہوں تو یہ دعا پڑھیں: **اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَ الْمَوْلِجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلِی اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا**
- ✽ گھر میں داخل ہو کر سب گھر والوں کو سلام کریں۔
- ✽ گھر میں داخل ہوتے وقت اور نکلتے وقت دروازہ آہستہ سے بند کریں اور بسم اللہ پڑھیں۔
- ✽ والدین اور بڑوں کا ادب کریں اور ان کا کہنا مانیں۔
- ✽ بہن بھائیوں سے محبت سے پیش آئیں اور لڑائی جھگڑا نہ کریں۔
- ✽ پڑوسیوں کا خیال رکھیں انہیں کسی قسم کی تکلیف نہ پہنچائیں۔
- ✽ گھر کے کاموں میں حصہ لیں، گھر کی صفائی ستھرائی کا خیال رکھیں، گندگی نہ پھیلائیں۔
- ✽ دیواروں، الماریوں وغیرہ پر نہ لکھیں۔
- ✽ گھر کی چیزوں کو سلیقے اور ترتیب سے رکھیں۔
- ✽ بیت الخلاء جانے سے پہلے یہ دعا پڑھیں: **اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ**
- ✽ بیت الخلاء سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھیں:
- ✽ **غُفْرَانَکَ، الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافٰنِی**
- ✽ جب گھر سے باہر نکلتا ہوں تو یہ دعا پڑھیں:
- ✽ **بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلٰی اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ**

## مدرسہ / اسکول کے آداب

- ✽ درسگاہ میں داخل ہوتے ہوئے سب کو سلام کریں۔
- ✽ اپنے اساتذہ کا ادب و احترام کریں، ان سے محبت رکھیں اور ان کی عزت کریں۔
- ✽ جب استاد سبق پڑھا رہا ہو تو خوب غور سے سنا کریں۔
- ✽ خوب محنت سے دل لگا کر سبق پڑھیں اور اسے اچھی طرح یاد کریں۔
- ✽ روزانہ کا سبق روزانہ یاد کر لیا کریں۔
- ✽ اپنے ساتھیوں کا خیال رکھیں اور انہیں تنگ نہ کریں۔
- ✽ ایک دوسرے کی چغلیں نہ کریں۔
- ✽ بات بات پر آپس میں لڑائی نہ کریں۔
- ✽ اساتذہ کے ساتھ ساتھ مدرسہ / اسکول کے دیگر عملہ کی بھی عزت کریں۔
- ✽ اپنی درسگاہ اور مدرسہ یا اسکول کی صفائی ستھرائی کا خیال رکھیں اسے گندنا نہ کریں۔
- ✽ درسگاہ میں کھیلنے کودنے اور کھانے پینے سے بچیں۔
- ✽ کتابوں کو ادب اور حفاظت سے رکھیں، ان پر لکھنے اور انہیں پھاڑنے سے بچیں۔
- ✽ مقررہ وقت سے پہلے مدرسہ / اسکول پہنچیں، تاخیر ہرگز نہ کریں۔
- ✽ ناغہ بالکل نہ کریں بیماری یا مجبوری کی صورت میں درخواست دے کر چھٹی منظور کروائیں۔
- ✽ خدا خواستہ ناغہ ہو جائے تو اس دن کا سبق بعد میں اساتذہ یا ساتھیوں سے ضرور پڑھیں۔

## کھانے کے آداب

- ✽ کھانے سے پہلے ہاتھ دھوئیں اور بسم اللہ پڑھ کر کھانا شروع کریں۔
- ✽ شروع میں بسم اللہ پڑھنا بھول جائیں تو درمیان میں **بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهُ وَاٰخِرَهُ** پڑھیں۔
- ✽ کھانا سیدھے ہاتھ سے کھائیں اور اپنے سامنے سے کھائیں۔
- ✽ کھانا دوزانو بیٹھ کر کھائیں یا ایک پاؤں بچھا کر دوسرا کھڑا رکھیں، بلا عذر آلتی پالتی مار کر نہ بیٹھیں۔
- ✽ کھانا دسترخوان بچھا کر زمیں پر بیٹھ کر کھائیں اور ٹیک لگا کر نہ بیٹھیں۔
- ✽ کھانے میں عیب نہ نکالیں۔
- ✽ برتن میں اتنا ہی کھانا ڈالیں جتنی ضرورت ہو۔
- ✽ کھانے کے بعد برتن کو اچھی طرح صاف کریں۔
- ✽ کھانے کے بعد پہلے انگلیوں کو چاٹ لیں اور پھر ہاتھ بھی دھولیں۔
- ✽ روٹیوں سے انگلیاں ہرگز صاف نہ کریں۔
- ✽ بہت گرم کھانا کھانے سے بچیں اور اسے ٹھنڈا کرنے کے لئے اس میں پھونک نہ ماریں۔
- ✽ جلا ہوا یا کچا کھانا نہیں کھانا چاہیے۔
- ✽ نوالہ گر جائے تو اٹھا کر صاف کر کے کھالیں۔
- ✽ کھانا کھالینے کے بعد یہ دعا پڑھنی چاہیے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِیْنَ

## پینے کے آداب

❁ پانی اور دیگر مشروبات بِسْمِ اللّٰہ پڑھ کر پیئیں۔

❁ بیٹھ کر پیئیں۔

❁ کم از کم تین سانس میں پیئیں۔

❁ سانس لیتے وقت برتن کو منہ سے ہٹالیں۔

❁ سیدھے ہاتھ سے پیئیں۔

❁ دیکھ کر پینا چاہیے کہیں برتن میں کوئی کچرا، کیڑا، کھوڑا یا کوئی اور نقصان دینے والی چیز نہ ہو۔

❁ اگر گلاس یا برتن کا کنارہ ٹوٹا ہوا ہے تو اُس جانب سے منہ لگا کر نہ پیئیں۔

❁ پانی وغیرہ پینے کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰہ پڑھیں۔

❁ مشروب اگر گرم ہو جیسے چائے وغیرہ تو اسے ٹھنڈا کرنے کے لئے پھونک نہ ماریں۔

❁ دودھ پینے کے وقت یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ

❁ زمزم کا پانی پینے کے وقت یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَرِزْقًا وَاسِعًا وَشِفَاءً مِّنْ كُلِّ دَاءٍ

## کھیل کے آداب

- ✽ روزانہ تھوڑی دیر جسمانی ورزش کے لئے کھیلنا چاہیے اس سے چستی پیدا ہوتی ہے۔
- ✽ ہر ایسے کھیل سے بچنا چاہیے جس میں صرف وقت ضائع ہو اور کوئی جسمانی فائدہ نہ ہو۔
- ✽ کھیل کے لئے تھوڑا سا اور مناسب وقت مقرر کریں، پورا وقت کھیل میں ضائع نہ کریں۔
- ✽ کھیلتے ہوئے اگر نماز کا وقت آجائے تو فوراً کھیل چھوڑ کر مسجد جانا چاہیے۔
- ✽ ایسا کھیل ہرگز نہ کھیلیں جس سے پڑوسیوں اور محلّہ والوں کو تکلیف ہو۔
- ✽ لوگوں کے آرام کے وقت میں نہ کھیلیں۔
- ✽ کھیل میں لڑائی جھگڑے، شور مچانے اور جھوٹ بولنے سے بھی بچیں۔
- ✽ بعض لوگ کھیل کے دوران ایسا لباس پہنتے ہیں جس سے ستر (ناف سے لیکر گھٹنوں تک) پورا چھپا ہوا نہیں ہوتا یہ صحیح نہیں ہے، اس سے بچنا ضروری ہے۔
- ✽ کھیلنے والے آپس میں شرط لگا کر نہ کھیلیں، یہ جوئے کی ایک صورت ہے۔
- ✽ گلیوں اور راستوں میں نہ کھیلیں۔
- ✽ کھیلنے کے لئے جو میدان اور جگہیں مخصوص ہوتی ہیں صرف وہیں کھیلیں۔

## سونے کے آداب

- ✽ سونے سے پہلے بستر جھاڑ لینا چاہیے۔
- ✽ رات کو چلدی سونا چاہیے تاکہ صبح فجر کی نماز کے لئے اٹھنا آسان ہو۔
- ✽ وضو کر کے سونا چاہیے۔ سونے سے پہلے قرآن شریف کا کچھ حصہ پڑھ لیں اور یہ دعا بھی پڑھ لیں:

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيٰى

- ✽ قبلہ رخ پاؤں پھیلا کر نہ سوائیں۔
- ✽ سیدھا ہاتھ رخسار کے نیچے رکھ کر سیدھی کروٹ پر لیٹیں، پیٹ کے بل نہ لیٹیں۔
- ✽ ایسی چھت پر نہ سوائیں جس کی منڈیروغیرہ نہ ہو۔
- ✽ نیند سے بیدار ہونے کے بعد یہ دعا پڑھنی چاہیے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْيَاْنَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ

- ✽ کوئی اچھا خواب نظر آئے تو ہر ایک کے سامنے بیان نہ کرے اپنے والدین یا کسی سمجھدار اور ہمدرد شخص کو بتائے۔
- ✽ کوئی برا خواب نظر آئے تو کسی کو نہ بتائیں اور یہ دعا پڑھیں:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ وَمِنْ شَرِّ هٰذِهِ الرُّؤْیَا



# حصہ چہارم

عربی - انگلش



حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ارشاد فرمایا

تَعَلَّمُوا الْعَرَبِيَّةَ فَإِنَّهَا مَنِّ دِينِكُمْ

ترجمہ: عربی زبان سیکھو اس لئے کہ یہ تمہارے دین کا حصہ ہے۔

# اَعْدَاد Numbers

Eleven	اَحَدَ عَشَرَ	One	وَاحِد
Twelve	اِثْنَا عَشَرَ	Two	اِثْنَان
Thirteen	ثَلَاثَةَ عَشَرَ	Three	ثَلَاثَة
Fourteen	أَرْبَعَةَ عَشَرَ	Four	أَرْبَعَة
Fifteen	خَمْسَةَ عَشَرَ	Five	خَمْسَة
Sixteen	سِتَّةَ عَشَرَ	Six	سِتَّة
Seventeen	سَبْعَةَ عَشَرَ	Seven	سَبْعَة
Eighteen	ثَمَانِيَةَ عَشَرَ	Eight	ثَمَانِيَة
Nineteen	تِسْعَةَ عَشَرَ	Nine	تِسْعَة
Twenty	عِشْرُونَ	Ten	عَشْرَة

## Days آیام

Tuesday	يَوْمُ الثَّلَاثَاءِ	Saturday	يَوْمُ السَّبْتِ
Wednesday	يَوْمُ الْأَرْبَعَاءِ	Sunday	يَوْمُ الْأَحَدِ
Thursday	يَوْمُ الْخَمِيسِ	Monday	يَوْمُ الْإِثْنَيْنِ
Friday	يَوْمُ الْجُمُعَةِ		

## الشُّهُورُ الْقَمَرِيَّةُ

رَجَب	مُحَرَّم
شَعْبَان	صَفَر
رَمَضَانَ	رَبِيعُ الْأَوَّلِ
شَوَّال	رَبِيعُ الثَّانِي
ذُو الْقَعْدَةِ	جُمَادَى الْأُولَى
ذُو الْحِجَّةِ	جُمَادَى الثَّانِيَةِ

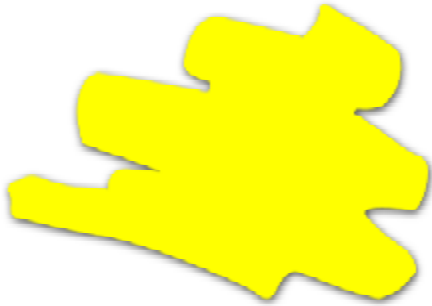
## Family اُسْرَة

Mother	اُمّ	Father	أَب
Sister	أُخْت	Brother	أَخ
Daughter	بِنْت	Son	إِبْن
Grandmother	جَدَّة	Grandfather	جَد
Aunt	عَمَّة	Uncle	عَم
Aunt	خَالَه	Uncle	خَال

## Parts of Body اَعْضَاءُ الْجِسْم

Hair	شَعْر	Head	رَأْس
Nose	أَنْف	Eye	عَيْن
Teeth	سِن	Ear	أُذُن
Mouth	فَم	Tongue	لِسَان
Finger	أَصْبَع	Hand	يَد
Leg	رِجْل	Stomach	بَطْن

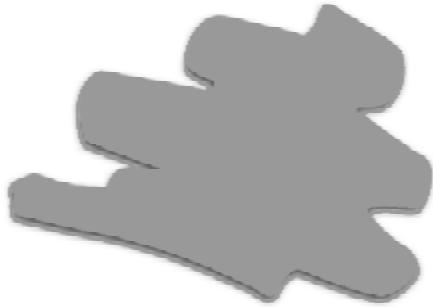
# Colours ألوان



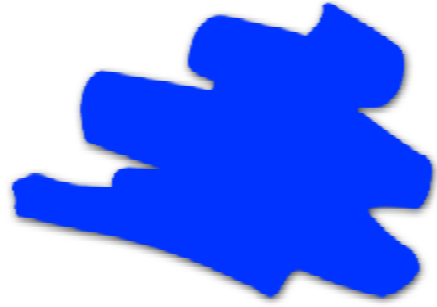
Yellow أَصْفَر



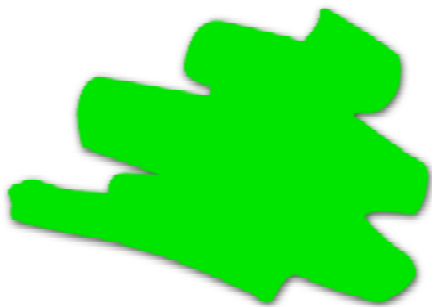
Red أَحْمَر



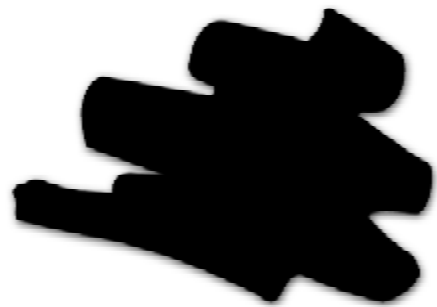
Gray رَمَادِي



Blue أَزْرَق



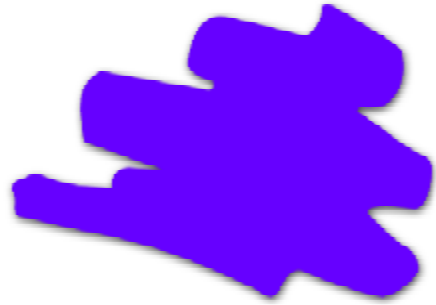
Green أَخْضَر



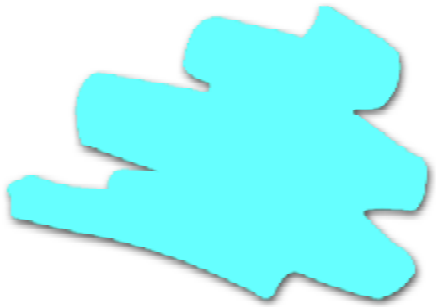
Black أَسْوَد



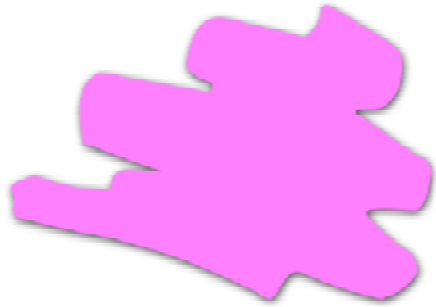
Orange بُرتَقَالِی



Purple بَنَفَسَجِی



Sky Blue سَمَاوِی



Pink وَرْدِی



Brown بُنِّی

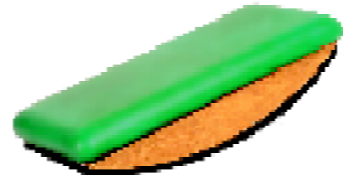


White اَبَیض

## فصل Class Room



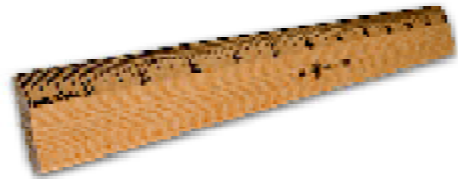
Blackboard مَبْرُورَة



Duster طَلَّاسَة



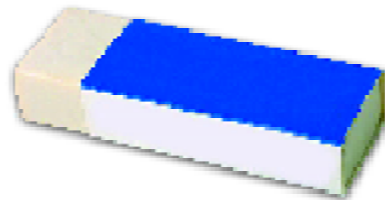
Chalk طَبَا شِير



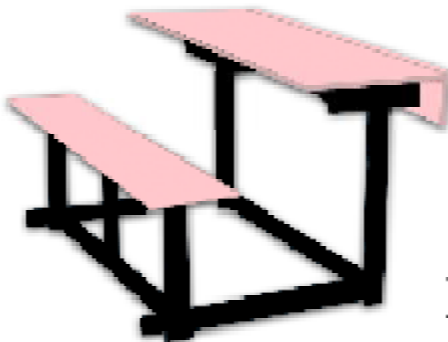
Scale مِسْطَرَة



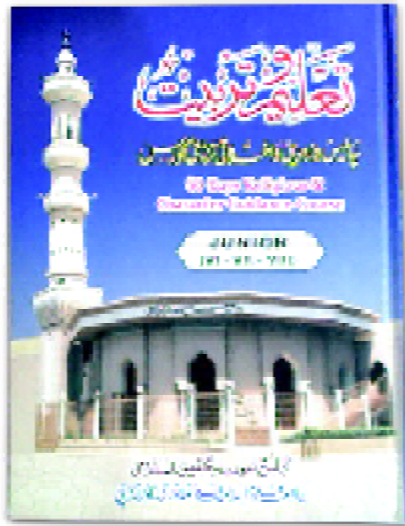
Pencil قَلَمُ الرِّصَاصِ



Eraser مِمْحَاة



Desk مَكْتَب



کتاب Book



نوٹ بک کُرّاسہ Note Book



قلم Pen



حقیبہ Bag



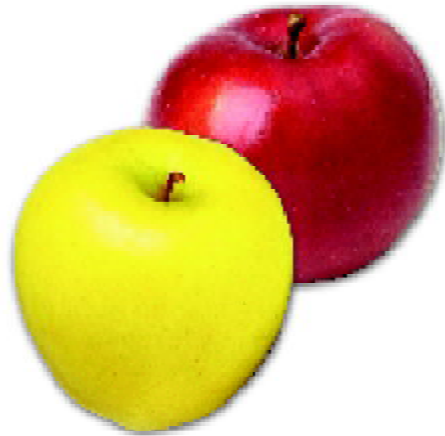
خريطة Map



# فواکہ Fruits



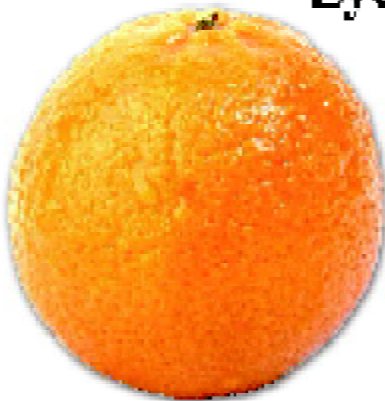
غنب Grapes



تُفَّاح Apple



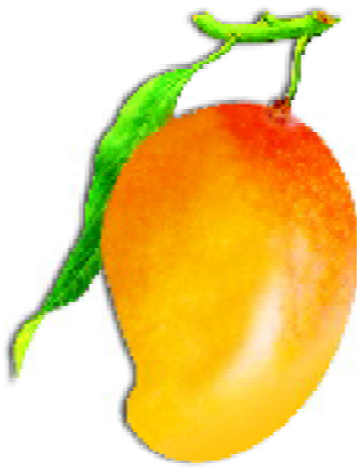
لِیْتِشِی Lychee



بُرتَّقال Orange



جَوَّافہ Guava



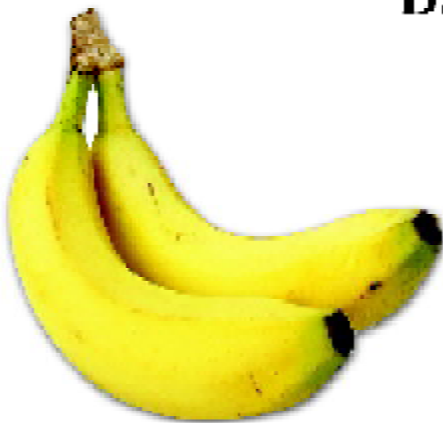
Mango مَآنِجَہ



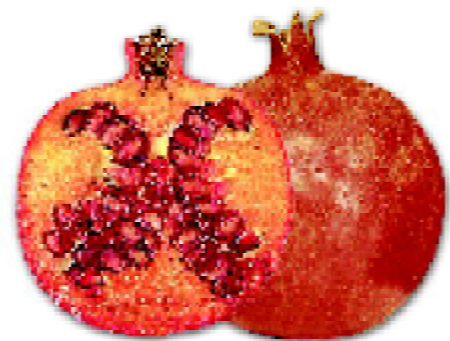
Pineapple اَنَاس



Date تَمَر



Banana فَوَز



Pomegranate رُمَان

## Vegetables خَضَرَوَات



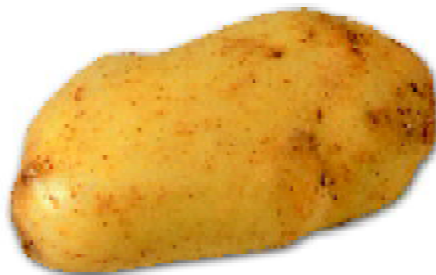
Tomato طَمَاطَم



Onion بَصَل



Chilli فَلَافِل



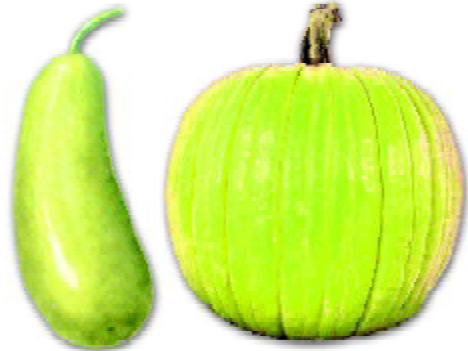
Potato بَطَاطَس



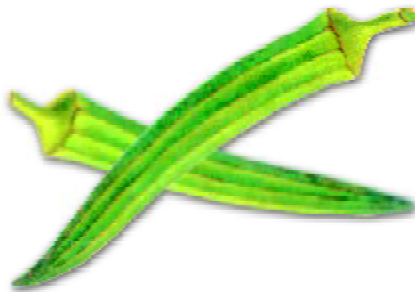
Ginger زَنْجَبِيل



Cucumber خیار



Pumpkin قرع



Ladyfinger بامیہ



Garlic ثوم



Brinjal بادشجان

## مواصلات Transport



قطار Train

خافله Bus



سيارة أجرة Taxi

سيارة Car





طائِرَة  
Aeroplane



بَاخِرَة  
Ship



دَرَاجَة نَارِيَة  
Motorcycle



دَرَاجَة  
Bicycle



# Earth & Sky اَرْض و سَمَاء



Rose زُرد



Flower زَهْرَة



بَيْت  
House



Garden حَدِيقَة



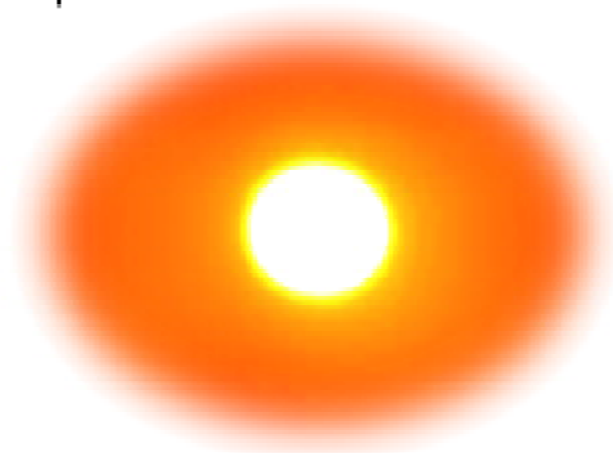
Tree شَجَرَة



نجوم Stars



قمر Moon



شمس Sun



جبل Mountain



سحاب Clouds



# جامعۃ العلوم الاسلامیہ

علامہ محمد یوسف بنوری قانن کراچی

## Jamiat-ul-Uloom-il-Islamiyyah

Allama Muhammad Yousuf Banuri Town Karachi

